https://ataunnabi.blogspot.com/

مجموعہ
اَحادیثِ ختمِ نبوت
من
فتاوی اعلیٰ حضرت

ترتیب و تخریج جدید

ابو برہان
محمد قیصر مصطفی القادری
ایم اسلامیات، سیاسیات پنجاب یونیورسٹی
متعلّم روح المدینہ اکیڈمی

حسب الارشاد

حضرت علامہ مولانا مُفتی
حیدر علی قادری
بانی و سرپرست روح المدینہ اکیڈمی

روح المدینہ اکیڈمی۔ کراچی، پاکستان
روح المدینہ Rooh ul Madina Academy

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب: ۴۰ القرآن)

محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

مجموعہ
اَحادیثِ ختمِ نبوت
من
فتاوی اعلیٰ حضرت

حسب الارشاد

حضرت علامہ مولانا مفتی
حیدر علی قادری
بانی و سرپرست روح المدینہ اکیڈمی

ترتیب و تخریج جدید

ابو برہان
محمد قیصر مصطفی القادری
ایم اسلامیات، سیاسیات پنجاب یونیورسٹی
منتظم روح المدینہ اکیڈمی

روح المدینہ اسکالرز اکیڈمی، کراچی، پاکستان
روح المدینہ Rooh ul Madina Academy

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

انتساب

اول: باعثِ تخلیقِ کائنات، فخرِ موجودات امام الانبیاء و المرسلین، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے نام

ثانی: سپہ سالار ختم نبوت، یارِ غار و مزار، خلیفہ اول بلافصل، افضل البشر بعد الانبیاء حضرت سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کے نام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فہرست

	(حرف ابتدا)	۸
	(احادیث ختم نبوت)	۱۷
۱.	پہلی حدیثِ مبارکہ (محلِ نبوت کی آخری اینٹ)	۱۷
۲.	دوسری حدیثِ مبارکہ	۱۷
۳.	تیسری حدیث مبارکہ	۱۸
٤.	چوتھی حدیثِ مبارکہ	۱۹
٥.	پانچویں حدیثِ مبارکہ (حضور کے بعد کوئی نبی نہیں)	۱۹
٦.	چھٹی حدیثِ مبارکہ (حضرتِ آدم اور ختمِ نبوت)	۲۰
۷.	ساتویں حدیثِ مبارکہ (حضرت موسیٰ اور ختم نبوت)	۲۱
۸.	آٹھویں حدیثِ مبارکہ (حضور اول نبی بھی اور آخری نبی بھی)	۲۲
۹.	نویں حدیثِ مبارکہ (دینِ محمدی آخری دین ہے)	۲۲
۱۰.	دسویں حدیثِ مبارکہ (حضور کا اسمِ مبارکہ خاتم ہے)	۲۳
۱۱.	گیارہویں حدیثِ مبارکہ (سلسلۂ نبوت ختم ہو گیا)	۲٤
۱۲.	بارہویں حدیثِ مبارکہ (شبِ معراج اور ختمِ نبوت)	۲٤
۱۳.	تیرہویں حدیثِ مبارکہ (اولادِ آدم میں آخری نبی)	۲٥
۱٤.	چودہویں حدیث مبارکہ (اسمِ مبارکہ عاقب کا معنی آخری نبی)	۲٦
۱٥.	پندرہویں حدیثِ مبارکہ (سب نبیوں کے بعد میں آنے والے)	۲۷
۱٦.	سولہویں حدیث مبارکہ (ختمِ نبوت پر نصِ صریح)	۲۷
۱۷.	سترہویں حدیثِ مبارکہ	۲۸

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۸.	اٹھارہویں حدیثِ مبارکہ	۲۸
۱۹.	انیسویں حدیثِ مبارکہ	۲۹
۲۰.	بیسویں حدیثِ مبارکہ	۳۰
۲۱.	اکیسویں حدیثِ مبارکہ	۳۱
۲۲.	بائیسویں حدیثِ مبارکہ (دنیا میں سب سے پچھلے نبی)	۳۱
۲۳.	تئیسویں حدیثِ مبارکہ	۳۲
۲٤.	چوبیسویں حدیثِ مبارکہ	۳۲
۲۵.	پچیسویں حدیثِ مبارکہ (پیدائش میں پہلے بعثت میں آخری)	۳۳
۲٦.	چھبیسویں حدیثِ مبارکہ	۳۳
۲۷.	ستائیسویں حدیثِ مبارکہ	۳۳
۲۸.	اٹھائیسویں حدیثِ مبارکہ (دنیا میں آخری اور قیامت میں پہلے شفیع)	۳٤
۲۹.	انتیسویں حدیثِ مبارکہ (تخلیق آدم کے وقت خاتم النبیین)	۳٤
۳۰.	تیسویں حدیثِ مبارکہ (حضرت آدم پہلے اور حضور آخری نبی)	۳۵
۳۱.	اکتیسویں حدیثِ مبارکہ	۳۵
۳۲.	بتیسویں حدیثِ مبارکہ (دونوں شانوں کے درمیان مہر ختم نبوت)	۳۸
۳۳.	تینتیسویں حدیثِ مبارکہ (انبیائے سابقین اور خاتم النبیین)	۳۸
۳٤.	چونتیسویں حدیثِ مبارکہ (نبوت و رسالت حضور پر منتہی)	۳۹
۳۵.	پینتیویں حدیث مبارکہ (نبوت سے کچھ باقی نہیں مگر بشارتیں)	۳۹
۳٦.	چھتیسویں حدیث مبارکہ	٤۰
۳۷.	سینتیسویں حدیث مبارکہ	٤۰
۳۸.	اڑتیسویں حدیث مبارکہ	٤۱
۳۹.	انتالیسویں حدیث مبارکہ (حضور کے بعد نبی ہوتا تو عمر ہوتے)	٤۱

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٤٠.	چالیسویں حدیث مبارکہ (صاحبزادہِ رسول زندہ ہوتے تو نبی ہوتے)	٤٢
٤١.	اکتالیسویں حدیث مبارکہ	٤٣
٤٢.	بیتالیسویں حدیث مبارکہ	٤٣
٤٣.	تنتالیسویں حدیث مبارکہ	٤٤
٤٤.	چوالیسویں حدیث مبارکہ (حضور کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والے کذاب ہیں)	٤٤
٤٥.	پینتالیسویں حدیث مبارکہ	٤٥
٤٦.	چھیالیسویں حدیث مبارکہ	٤٥
٤٧.	سینتالیسویں حدیث مبارکہ	٤٦
٤٨.	اڑتالیسویں حدیث مبارکہ (حضرت علی خلیفۂ رسول لیکن نبوت سے کچھ نہیں)	٤٦
٤٩.	اُنچاسویں حدیث مبارکہ	٤٧
٥٠.	پچاسویں حدیث مبارکہ (سب سے پچھلے نبی احمد مجتبیٰ ہے)	٤٨
٥١.	اکاونویں حدیث مبارکہ (حضرت عیسیٰ کا وصی ختمِ نبوت کا گواہ)	٤٩
٥٢.	باونویں حدیث مبارکہ	٥٤
٥٣.	ترپنویں حدیث مبارکہ	٥٥
٥٤.	چوّنویں حدیث مبارکہ (اسم مبارکہ سے ظاہر ہے نبوت ختم ہو گئی)	٦٥
٥٥.	پچپنویں حدیث مبارکہ (حضرت عباس خاتم المہاجرین اور حضور خاتم النبیین)	٦٥
٥٦.	چھپنویں حدیث مبارکہ (چارپائے ختمِ نبوت کی گواہی دیتے ہیں)	٦٦
٥٧.	ستاونویں حدیث مبارکہ	٦٧
٥٨.	اٹھاونویں حدیث مبارکہ (بشارتوں کے سوا کچھ باقی نہیں)	٦٨
٥٩.	اُنسٹھویں حدیث مبارکہ	٦٨
٦٠.	ساٹھویں حدیث مبارکہ	٦٨
٦١.	اکسٹھویں حدیث مبارکہ (حضرت علی حضور کے نائب ہے لیکن رسول نہیں)	٦٩

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٦٢.	باسٹھویں حدیث مبارکہ	٦٩
٦٣.	تریسٹھویں حدیث مبارکہ	٧١
٦٤.	چونسٹھویں حدیث مبارکہ (اولادِ مضر سے ختمِ نبوت کی گواہی)	٧١
٦٥.	پینسٹھویں حدیث مبارکہ (ولادتِ رسول سے قبل ختمِ نبوت کی گواہی)	٧٣
٦٦.	چھیاسٹھویں حدیث مبارکہ	٧٦
٦٧.	سڑسٹھویں حدیث مبارکہ (احبارِ یہود نے ختمِ نبوت کی گواہی دی)	٧٩
٦٨.	ارسٹھویں حدیث مبارکہ	٨٠
٦٩.	اُنہترہویں حدیث مبارکہ	٨١
٧٠.	سترویں حدیث مبارکہ	٨١
٧١.	اکہترہویں حدیث مبارکہ	٨٢
٧٢.	بہترہویں حدیث مبارکہ	٨٣
	ماخذ و مراجع	٨٥

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(حرف ابتدا)

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۱)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور پر نور خاتم النبیین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم یعنی بعثت میں آخر جمیع انبیاء و مرسلین بلا تاویل و بلا تخصیص ہونا ضروریات دین سے ہے جو اس کا منکر ہو یا اس میں ادنی شک و شبہہ کو بھی راہ دے کافر مرتد ملعون ہے، آیہ کریمہ

وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۲) (لیکن آپ اللہ کے رسول اور انبیاء کے خاتم ہیں۔) وحدیث متواتر لانبی بعدی (۳) (میرے بعد

(۱) سورۃ الاحزاب، پارہ ۲۲، آیت ۴۰

(۲) سورۃ الاحزاب، پارہ ۲۲، آیت ۴۰

(۳) (الصحیح البخاری، رقم الحدیث ۳۴۵۵) (الصحیح السلم، رقم الحدیث ۱۸۴۲) (السنن البن ماجہ، رقم الحدیث ۱۲۱) (السنن ابی داؤد، رقم الحدیث ۴۲۵۲) (المسند الامام احمد، رقم الحدیث ۲۳۳۵۸) (السنن الترمذی، رقم الحدیث ۲۲۱۹) (شرح مشکل الآثار، رقم الحدیث ۲۹۵۳) (المعجم الاوسط، رقم الحدیث ۵۴۵۰) (مجمع الزوائد، رقم الحدیث ۱۲۴۸۱) (کنزالعمال،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کوئی نبی نہیں) سے تمام امت مرحومہ نے سلفاً وخلفاً یہی معنی سمجھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بلا تخصیص تمام انبیاء میں آخر نبی ہوئے حضور کے ساتھ یا حضور کے بعد قیام قیامت تک کسی کو نبوت ملنی محال ہے۔

فتاوٰی یتیمیة الدہرواشباہ والنظائر وفتاوٰی عالمگیریہ وغیرہا میں ہے:

اذالم یعرف الرجل ان محمدا صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم اٰخرالانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات(٤)

جو شخص یہ نہ جانے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سب سے پچھلے نبی ہیں وہ مسلمان نہیں کہ حضور کا آخرالانبیاء ہونا ضروریات دین سے ہے۔

شفاء شریف امام قاضی عیاض قدس سرہ میں ہے:

کذٰلک (یکفر) من ادعی نبوۃ احد مع نبینا صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم اوبعدہ (الی قولہ) فھٰؤلا کلھم کفار مکذبون للنبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم اخبرانہ خاتم النبیین ولانبی بعدہ واخبر عن اللّٰہ تعالیٰ انہ خاتم النبیین وانہ ارسل کافۃ للناس واجمعت الامۃ علی حمل ان ھذا الکلام علی ظاھرہ وان مفھومہ المراد بہ

رقم الحدیث ٣٨٣٦٠) (المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث ٣٠٢٦)

(٤) (الاشباہ النظائر، الفن الثانی، کتاب الشرکۃ، ص ١٦١) (الفتاوی الھندیہ، باب احکام المرتدین، ج٢، ص٢٦٣)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دون تاویل ولاتخصیص فلا شک فی کفر ھٰؤلاء الطوائف کلھا قطعا اجماعاو سمعا۔[۵]

یعنی جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خواہ حضور کے بعد کسی کی نبوت کا ادعا کرے کافر ہے(اس قول تک)یہ سب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرنے والے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ خاتم النبیین ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں اور اللہ تعالٰی کی جانب سے یہ خبر دی کہ حضور خاتم النبیین ہیں اور ان کی رسالت تمام لوگوں کو عام ہے اور امت نے اجماع کیا ہے کہ یہ آیات واحادیث اپنے ظاہر پر ہیں جو کچھ ان سے مفہوم ہوتا ہے وہی خدا ورسول کی مراد ہے نہ ان میں کوئی تاویل ہے نہ کچھ تخصیص تو جو لوگ اس کا خلاف کریں وہ بحکم اجماع امت وبحکم قرآن وحدیث سب یقیناً کافر ہیں۔

امام حجۃ الاسلام غزالی قدس سرہ کتاب الاقتصاد میں فرماتے ہیں:

ان الامة فھمت ھذااللفظ انه افھم عدم نبی بعده ابداوعدم رسول بعده ابدا وانه لیس فیه تاویل ولاتخصیص وامن اوله بتخصیص فکلامه من انواع الھذیان لایمنع الحکم بتکفیره لانه مکذب لھذاالنص الذی اجمعت الامة علی انه غیر مؤول ولامخصوص.[۶]

(۵) الشفار بتعریف حقوق المصطفی، ج۲، ص ۲۸۵

(۶) الاقتصاد في الاعتقاد، ص ۱۳۷

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یعنی تمام امت مرحومہ نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا ہے وہ بتاتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کبھی کوئی نبی نہ ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی رسول نہ ہوگا اور تمام امت نے یہی مانا ہے کہ اس میں اصلاً کوئی تاویل یا تخصیص نہیں تو جو شخص لفظ خاتم النبیین میں النبیین کو اپنے عموم واستغراق پر نہ مانے بلکہ اسے کسی تخصیص کی طرف پھیرے اس کی بات مجنون کی بک یا سرسامی کی بہک ہے اسے کافر کہنے سے کچھ ممانعت نہیں کہ اس نے نص قرآنی کو جھٹلایا جس کے بارے میں امت کا اجماع ہے کہ اس میں نہ کوئی تاویل ہے نہ تخصیص۔

عارف باللہ سیدی عبدالغنی نابلسی قدس سرہ شرح الفرائد میں فرماتے ہیں:

تجویز نبی مع نبینا صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم او بعدہ یستلزم تکذیب القراٰن اذ قد نص علٰی انہ خاتم النبیین واٰخر المرسلین وفی السنۃ انا العاقب لانبی بعدی واجمعت الامۃ علی ابقاء ھذاالکلام علی ظاہرہ وھذہ احدی المسائل المشہورۃ التی کفرنا بھا الفلاسفۃ لعنھم اللّٰہ تعالٰی۔ (۷)

(۷) (المعتقد المنتقد بحوالہ المطالب الوفیہ شرح الفرائد النسیہ، تجویر نبی بعد کفر، مکتبۃ الحقیقیۃ، استنبول ترکی، ص۱۱۵)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یا بعد کسی کو نبوت ملنی جائز ماننا تکذیب قرآن کو مستلزم ہے کہ قرآن عظیم تصریح فرماچکا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین وآخر المرسلین ہیں اور حدیث میں فرمایا: میں پچھلا نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور تمام امت کا اجماع ہے کہ یہ کلام اپنے ظاہر پر ہے یعنی عموم واستغراق بلاتا ویل وتخصیص اور یہ ان مشہور مسئلوں سے ہے جن کے سبب ہم اہل اسلام نے کافر کہا فلاسفہ کو، اللہ عزوجل ان پر لعنت کرے۔

امام علامہ شہاب الدین فضل اللہ بن حسین تورپشتی حنفی قدس سرہ کتاب المعتمد فی المعتقد میں فرماتے ہیں:

بحمدہ اللّٰہ تعالٰی ایں مسئلہ درمیان اسلامیان روشن ترازاں ست کہ آں را بکشف وبیان حاجت افتد، خدائے تعالٰی خبردار کہ بعد ازوے صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم نبی دیگر نباشد ومنکرایں مسئلہ کسے تواند بود کہ اصلاً درنبوت اوصلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم معتقد نباشد کہ اگر برسالت او معترف بودے وے را در ہرچہ ازاں خبردار صادق دانستے وبہماں جہتہا کہ از طریق تواتر رسالت او بیش مادرست شدہ ایں نیز درست شد کہ وے صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم باز پسیں پیغمبران ست در زمان اووتاقیامت بعد ازوے ہیچ نبی نباشد وہرکہ دریں بہ شک ست دراں نیز بہ شک ست ونہ آں کس کہ گوید کہ بعد اووے نبی دیگر بودیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہست یا خواہد بود آں کس نیز کہ گوید کہ امکان دارد کہ باشد کافر ست اینست شرط درستی ایمان بخاتم انبیاء محمد مصطفی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم۔ (۸)

بحمد اللہ تعالیٰ یہ مسئلہ اہلِ اسلام کے ہاں اتنا واضح اور آشکار ہے کہ اسے بیان کرنے کی ضرورت ہی نہیں، اللہ عزوجل نے خود اطلاع فرمادی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، اگر کوئی شخص اس کا منکر ہے تو وہ تو اصلاً آپ کی نبوت کا معتقد نہیں کیونکہ اگر آپ کی رسالت کو تسلیم کرتا تو جو کچھ آپ نے بتایا ہے اس کو حق جانتا جس طرح آپ کی رسالت و نبوت تواتر سے ثابت ہے اسی طرح یہ بھی تواتر سے ثابت ہے کہ حضور تمام انبیاء کے آخر میں تشریف لائے ہیں اور اب تا قیامت آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا جس کو اس بارے میں شک ہے اسے پہلی بات کے بارے میں شک ہوگا صرف وہی شخص کافر نہیں جو یہ کہے کہ آپ کے بعد نبی تھا یا ہے یا ہوگا بلکہ وہ بھی کافر ہے جو آپ کے بعد کسی نبی کی آمد کو ممکن تصور کرے، خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان درست ہونے کی شرط ہی یہ ہے۔

بالجملہ آیہ کریمہ

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۹)

(۸) المعتمد فی المعتقد

(۹) سورۃ الاحزاب، پارہ ۲۲، آیت ۳۳

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مثل حدیث متواتر لانبی بعدی (١٠) قطعاً عام اور اس میں مراد استغراق تام اور اس میں کسی قسم کی تاویل و تخصیص نہ ہونے پر اجماعِ امت خیر الانام علیہ الصلاۃ والسلام، یہ ضروریات دین سے ہے اور ضروریاتِ دین میں کوئی تاویل یا اس کے عموم میں کچھ قیل وقال اصلا مسموع نہیں، جیسے آج کل دجال قادیانی بک رہاہے کہ "خاتم النبیین سے ختم نبوت شریعت جدیدہ مراد ہے اگر حضور کے بعد کوئی نبی اسی شریعت مطہرہ کا مروج وتابع ہوکر آئے کچھ حرج نہیں" اور وہ خبیث اس سے اپنی نبوت جمانا چاہتا ہے، یا ایک اور دجال نے کہا تھا کہ "تقدم تاخرزمانی میں کچھ فضیلت نہیں خاتم بمعنی آخر لیناخیال جہال ہے بلکہ خاتم النبیین بمعنی نبی بالذات ہے۔"

اور اسی مضمون ملعون کو دجال اول نے یوں ادا کیا کہ "خاتم النبیین بمعنی افضل النبیین ہے"، ایک اور مرتد نے لکھا "خاتم النبیین ہونا حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا بہ نسبت اس سلسلہ محدودہ کے ہے نہ بہ نسبت جمیع سلاسل عوالم کے، پس اور مخلوقات کا اورزمینوں میں نبی ہونا ہرگز منافی خاتم النبیین کے نہیں جموع محلے باللام امثال اس مقام پر مخصوص ہوتی ہیں"

(١٠) (الصحیح البخاری، رقم الحدیث ٣٤٥٥) (الصحیح السلم، رقم الحدیث ١٨٤٢) (السنن البن ماجه، رقم الحدیث ١٢١) (السنن ابی داؤد، رقم الحدیث ٤٢٥٢) (المسند الامام احمد، رقم الحدیث ٢٣٣٥٨) (السنن الترمذی، رقم الحدیث ٢٢١٩) (شرح مشکل الآثار، رقم الحدیث ٢٩٥٣) (المعجم الاوسط، رقم الحدیث ٥٤٥٠) (مجمع الزوائد، رقم الحدیث ١٢٤٨١) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٨٣٦٠) (المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث ٣٠٢٦)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چند اور خبیثوں نے لکھا کہ "الف لام خاتم النبیین میں جائز ہے کہ عہد کے لئے ہو اور برتقدیر تسلیم استغراق جائز ہے کہ استغراق عرفی کے لئے ہو اور برتقدیر حقیقی جائز ہے کہ مخصوص البعض ہو اور بھی عام کے قطعی ہونے میں بڑا اختلاف ہے کہ اکثر علماء ظنی ہونے کے قائل ہیں۔"

ان شیاطین سے بڑھ کر اور بعض ابلیسیوں نے لکھا کہ "اہل اسلام کے بعض فرقے ختم نبوت کے ہی قائل نہیں اور بعض قائل ختم نبوت تشریعی کے ہیں نہ مطلق نبوت کے"

الی غیرذٰلک من الکفریات الملعونۃ والارتدادات المشحونۃ بنجاسات ابلیس وقاذورات التدلیس لعن اللّٰہ قائلھا وقاتل اللّٰہ قابلیھا

دیگر کفریات ملعونہ اور ارتدادات جو ابلیس کی نجاستوں اور جھوٹ کی پلیدوں کو متضمن ہے اللہ تعالیٰ کی اس کے قائل پر لعنت ہو اور اسے قبول کرنیوالے کو اللہ تعالیٰ برباد فرمائے۔

یہ سب تاویل رکیک ہیں یا عموم واستغراق "النبیین" میں تشویش وتشکیک سب کفر صریح وارتداد قبیح ، اللہ و رسول نے مطلقاً نفی نبوت تازہ فرمائی، شریعت جدیدہ وغیرہا کی کوئی قید کہیں نہ لگائی اور صراحۃً خاتم بمعنی آخر بتایا، متواتر حدیثوں میں اس کا بیان آیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اب تک تمام امت مرحومہ نے اسی معنی ظاہر ومتبادر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وعموم استغراق حقیقی تام پر اجماع کیا اور اسی بنا پر سلفاً وخلفاً ائمہ مذاہب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر مدعی نبوت کو کافر کہا، کتبِ احادیث و تفسیر عقائد و فقہ ان کے بیانوں سے گونج رہی ہیں۔[۱۱]

(۱۱) العطایا النبویة فی الفتاوی الرضویة، ج۱٤، ص۳۳۳، رضا فاؤنڈیشن لاہور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(احادیث ختم نبوت)

۱. پہلی حدیثِ مبارکہ

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما، قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: «إنما مثلي، ومثل الأنبياء كرجل بنى دارا، فأكملها وأحسنها إلا موضع لبنة، فجعل الناس يدخلونها ويتعجبون ويقولون: لولا موضع اللبنة فختم بى الانبياء» (۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ((میری اور نبیوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک مکان پورا کامل اور خوبصورت بنایا مگر ایک اینٹ کی جگہ خالی تھی، تو جو اس گھر میں جا کر دیکھتا کہتا یہ مکان کس قدر خوب ہے مگر ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے۔ تو اس اینٹ کی جگہ میں ہوں، مجھ سے انبیاء ختم کر دیئے گئے۔ (فتاوی رضویہ، ج۱٤، ص۳۵۲)

۲. دوسری حدیثِ مبارکہ

عن أبي بن كعب، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «مثلي في النبيين كمثل رجل بنى دارا فأحسنها وأكلمها وأجملها، وترك منها

(۱) (الصحيح البخارى، رقم الحديث ۳۵۳٤) (الصحيح المسلم، رقم الحديث ۲۲۸۷) (مسند ابوداؤد الطيالسى، رقم الحديث ۱۸۹٤) (مصنف ابن ابى شيبه، رقم الحديث ۳۱۷۷۰) (المسند احمد بن حنبل، رقم الحديث ۱٤۸۸۸) (السنن الترمذى، رقم الحديث ۲۸٦۲) (المعجم الاوسط، رقم الحديث ۳۲٦٤) (السنن الكبرى البيهقي، رقم الحديث ۱۷۷۱۹)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

موضع لبنة لم يضعها، فجعل الناس يطوفون بالبنيان، ويعجبون، ويقولون: لو تم موضع هذه اللبنة، فانا في النبيين موضع تلك اللبنة» (۲)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیغمبروں میں میری مثال ایسی ہے کہ کسی نے ایک مکان خوبصورت و کامل و خوش نما بنایا اور ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی وہ نہ رکھی، لوگ اس عمارت کے گرد پھرتے ہیں اور اس کی خوبی و خوشنمائی سے تعجب کرتے ہیں اور تمنا کرتے ہیں کہ کسی طرح اس اینٹ کی جگہ پوری ہو جاتی، تو انبیاء میں سے اس اینٹ کی جگہ میں ہوں۔ (فتاوی رضویه، ج١٤، ص٣٥٢)

۳. تیسری حدیث مبارکہ

عن أبي هريرة، أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «مثلي ومثل الأنبياء من قبلي كمثل رجل بنى بنيانا فأحسنه وأجمله، إلا موضع لبنة من زاوية من زواياه، فجعل الناس يطوفون به، ويتعجبون له، ويقولون: هلا وضعت هذه اللبنة، قال: فأنا تلك اللبنة وأنا خاتم النبيين» (۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور مجھ سے قبل آنے والے انبیاء کرام کی مثال اس شخص

(۲) (المسند احمد بن حنبل، رقم الحديث ٢١٢٤٣) (السنن الترمذی، رقم الحديث ٣٦١٣)

(۳) (المسند الامام احمد بن حنبل، رقم الحديث ٩١٦٧) (الصحيح البخاری، رقم الحديث ٣٥٣٥) (الصحيح المسلم، رقم الحديث ٢٢٨٦) (السنن الكبرى للنسائی، رقم الحديث ١١٣٥٨) (الصحيح ابن حبان، رقم الحديث ٦٤٠٥) (الشريعة الاجری، رقم الحديث ٩٩١) (المعجم الاوسط، رقم الحديث ٣٢٧٤) (شرح السنة للبغوی، رقم الحديث ٣٥٢١)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی طرح ہے جس نے ایک خوبصورت خوشنما مکان بنایا مگر اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس عمارت کے گرد پھرتے اور اس کی خوبی اور خوشنمائی سے تعجب کرتے اور کہتے: اس اینٹ کی جگہ کیوں خالی ہے ؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو میں اس اینٹ کی جگہ ہو اور میں خاتم النبیین ہوں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۷)

٤. چوتھی حدیثِ مبارکہ

عن حذيفة، أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال: «في أمتي كذابون ودجالون سبعة وعشرون: منهم أربع نسوة، وإني خاتم النبيين لا نبي بعدي» (٤)

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت دعوت میں ستائیس دجال کذاب ہوں گے، ان میں چار عورتیں ہوں گی حالانکہ بے شک میں خاتم النبیین ہوں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱٤، ص٦٧٤)

٥. پانچویں حدیثِ مبارکہ

عن ثوبان قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «وإنه سيكون في أمتي كذابون ثلاثون كلهم يزعم أنه نبي، وأنا خاتم النبيين لا نبي بعدي» (٥)

(٤) (المسند الامام احمد، رقم الحديث ٢٣٣٥٨) (السنن الترمذی، رقم الحديث ٢٢١٩) (شرح مشكل الآثار، رقم الحديث ٢٩٥٣) (المعجم الاوسط، رقم الحديث ٥٤٥٠) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ١٢٤٨١) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٨٣٦٠) (المعجم الكبير للطبرانی، رقم الحديث ٣٠٢٦)

(٥) (المسند الامام احمد، رقم الحديث ٢٢٣٩٥) (السنن ابی داؤد، رقم الحديث ٤٢٥٢) (السنن الترمذی، رقم الحديث ٢٢١٩) (مشكاة المصابيح، رقم الحديث ٥٤٠٦) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣١٧٦١)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک میری امت دعوت میں یا میری اُمت کے زمانے میں تیس کذاب ہوں گے کہ ہر ایک اپنے کو نبی کہے گا اور میں خاتم النبیین ہوں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱٤، ص۳۵۱)

٦. چھٹی حدیثِ مبارکہ

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «لما اقترف آدم الخطيئة قال: يا رب أسألك بحق محمد لما غفرت لي، فقال الله: يا آدم، وكيف عرفت محمدا ولم أخلقه؟ قال: يا رب، لأنك لما خلقتني بيدك ونفخت في من روحك رفعت رأسي فرأيت على قوائم العرش مكتوبا لا إله إلا الله محمد رسول الله فعلمت أنك لم تضف إلى اسمك إلا أحب الخلق إليك، فقال الله: صدقت يا آدم، إنه لأحب الخلق إلي ادعني بحقه فقد غفرت لك ولولا محمد ما خلقتك. وهو آخر الانبياء من ذريتك». (٦)

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے لغزش واقع ہوئی عرض یا یارب اسالک بحق محمد لما غفرت لی، الٰہی! میں تجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما۔ ارشاد ہوا: اے آدم تو نے محمد کو کیوں کر پہچانا۔ حالانکہ میں نے ابھی اسے پیدا نہ کیا۔ عرض کی: الٰہی! جب تو نے مجھے

(٦) (المستدرک علی الصحیحین للحاکم، رقم الحدیث ٤٢٢٨) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٢١٣٨)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اپنی قدرت سے بنایا اور مجھ میں اپنی روح پھونکی میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو عرش کے پایوں پر لکھا پایا: "لاالہ الااللّٰہ محمد رسول اللّٰہ" تو میں نے جانا کہ تو نے اس کے ہی نام کو اپنے نامِ پاک کے ساتھ ملایا ہو گا جو تجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے۔ فرمایا: اے آدم تو نے سچ کہا، بیشک وہ مجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے اور جب تو نے مجھے اس کا واسطہ دے کر سوال کیا تو میں نے تیرے لئے مغفرت فرمائی۔ اگر محمد نہ ہوتا تو میں تجھے نہ بناتا، وہ تیری اولاد میں سے پچھلا نبی ہے صلی اللہ علیہ وسلم ۔(فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۳۳)

۷. ساتویں حدیثِ مبارکہ

عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:«إن موسى لما نزلت عليه التوراة، وقرأها فوجد فيها ذكر هذه الأمة فقال: يا ربي، إني أجد في الألواح أمة هم الآخرون السابقون، فاجعلها أمتي قال: تلك أمة أحمد قال: يا رب! إني أجد في الألواح أمة هم السابقون المشفوع لهم، فاجعلها أمتي قال: تلك أمة أحمد»(۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر توریت اتری انہوں نے اسے پڑھا تو اس میں اس امت کا ذکر پایا، عرض کی: اے رب میرے! میں ان لوحوں میں ایک امت پاتا ہوں کہ وہ زمانے میں سب سے پچھلے اور مرتبے میں سب سے اگلی تو یہ میری امت کر، فرمایا: یہ امت

(۷) (دلائل النبوۃ لابی نعیم، رقم الحدیث ۳۱)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

احمد کی ہے۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و سلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۳۳)

۸. آٹھویں حدیثِ مبارکہ

عن أبي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «لما خلق الله عز وجل آدم خبره ببنيه فجعل يرى فضائل بعضهم على بعض فرأى نورا ساطعا في أسفلهم فقال: يا رب! من هذا؟ قال: هذا ابنك أحمد، هو الأول وهو الآخر، وهو أول شافع وأول مشفع.»[8]

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ الصلوۃ والسلام کو پیدا کیا انہیں ان کے بیٹوں پر مطلع فرمایا۔ وہ ان میں ایک کی دوسرے پر فضیلتیں دیکھا کئے، مجھے ان سب کے آخر میں بلند و روشن نور دیکھا، عرض کی: الٰہی! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا احمد ہے یہی اول ہے اور یہی آخر ہے اور یہی سب سے پہلا شفیع اور یہی سب سے پہلا شفاعت مانا گیا۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و سلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۳۴)

۹. نویں حدیثِ مبارکہ

عن وهب بن منبه: قال «اوحى الله إلى اشعياء اني باعث نبيا أميا افتح به آذانا صما وقلوبا غلفا وأعينا عميا مولده بمكة ومهاجره بطيبة وملكه بالشام اختم بكتابهم الكتب وبشريعتهم الشرائع وبدينهم الاديان واجعلهم افضل الامم واجعلهم امة وسطاليكونوا شهداء على الناس الحديث الجليل الجميل». [9]

(۸) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۳۲۰۵۶)

(۹) (دلائل النبوۃ لابی نعیم، رقم الحدیث۳۳) (الخصائص الکبریٰ، ج۱، ص۲۳)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے حضرت شعیا علیہ الصلوۃ والسلام پر وحی بھیجی میں نبی اُمی کو بھیجنے والا ہوں۔ اس کے سبب بہرے کان اور غافل دل اور اندھی آنکھیں کھول دوں گا۔ اس کی پیدائش مکے میں اور ہجرت گاہ مدینہ اور اس کا تخت گاہ ملک شام میں، ضرور اس کی امت کو سب اُمتوں سے جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں بہتر و افضل کروں گا۔ میں ان کی کتاب پر کتابوں کو ختم کروں گا اور ان کی شریعت پر شریعتوں کو اور ان کے دین پر سب دینوں کو ختم کروں گا۔(فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۳۵)

۱۰. دسویں حدیثِ مبارکہ

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ: ان النبي صلی اللہ علیہ وسلم «کان یسمی في الکتب القدیمة احمد ومحمد والماحي والمقفی ونبي الملاحم وحمطایا وفارقلیطا وماذماذ». (۱۰)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگلی کتابوں میں میرے یہ نام تھے، احمد، محمد، ماحی (کفر و شرک کو مٹانے والے)، مقفی (سب پیغمبروں سے پیچھے تشریف لانے والے) نبی الملاحم (جہادوں کے پیغمبر)،حمطایا (حرم الٰہی کے حمایتی)، فارقلیطا(حق کو باطل سے جدا کرنے والے)، ماذماذ (ستھرے، پاکیزہ)۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۳۶)

(۱۰) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج۲، ص۲۶) (الخصائص الکبری، ج۱، ص۱۳۳)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۱. گیارہویں حدیثِ مبارکہ

عن سلیمان الفارسی قال: ھبط جبریل فقال ان ربک یقول قد ختمت بک الانبیاء وما خلقت خلقا اکرم علی منک وقرنت اسمک مع اسمی فلا اذکرنی موضع حتی تذکر معی، ولقد خلقت الدنیا واھلھالا عرفھم کرامتک علی ومنزلتک عندی، ولو لاک ما خلقت السمٰوٰت والارض وما بینھما لولاک ما خلقت الدنیا ھذا مختصر (۱۱)

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حاضر ہو کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی حضور کا رب فرماتا ہے بیشک میں نے تم پر انبیاء کو ختم کیا اور کوئی ایسا نہ بنایا جو تم سے زیادہ میرے نزدیک عزت والا ہو، تمہارا نام میں نے اپنے نام سے ملایا کہ کہیں میرا ذکر نہ ہو جب تک میرے ساتھ یاد نہ کئے جاؤ، بیشک میں نے دنیا واہل دنیا سب کو اس لئے بنایا کہ تمہاری عزت اور اپنی بارگاہ میں تمہارا مرتبہ ان پر ظاہر کروں، اور اگر تم نہ ہوتے تو میں آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے اصلاً نہ بناتا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص٦٣٦)

۱۲. بارہویں حدیثِ مبارکہ

عن انس بن مالک قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لما أسري بي إلى السماء قربني ربي تعالى حتى كان بيني وبينه تعالى كقاب

(۱۱) جامع الحدیث ـــــ فتاوی الرضویہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قوسين أو أدنى لا بل أدنى قال: يا حبيبي! يا محمد! قلت: لبيك يا رب! قال: هل غمك أن جعلتك آخر النبيين؟ قلت: يا رب؟ لا، قال: حبيبيّ! هل غم أمتك أن جعلتهم آخر الأمم؟ قلت: يا رب! لا، قال: أبلغ أمتك عني السلام وأخبرهم أني جعلتهم آخر الأمم لأفضح الأمم عندهم ولا أفضحهم عند الأمم.(۱۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب اسریٰ مجھے میرے رب عزوجل نے نزدیک کیا یہاں تک کہ مجھ میں اور اس میں دو کمان بلکہ اس سے کم کا فاصلہ رہا اور مجھ سے فرمایا: اے محمد! کیا تجھے اس کا غم ہوا کہ میں نے تجھے سب پیغمبروں کے پیچھے بھیجا، میں نے عرض کی نہ۔ فرمایا: کیا تیری امت کو اس کا رنج ہوا کہ میں نے انہیں سب امتوں کے پیچھے رکھا، میں عرض کی نہ۔ فرمایا: اپنی امت کو خبر دے دے کہ میں نے انہیں سب سے پیچھے اس لئے کیا کہ اور امتوں کو ان کے سامنے رسوا کروں اور انہیں اوروں کے سامنے رسوائی سے محفوظ رکھوں۔ والحمد للّٰہ رب العالمین! (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۳۶۷)

۱۳. تیرہویں حدیثِ مبارکہ

عن ابی هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: نزل آدم بالهند واستوحش فنزل جبريل فنادى بالأذان: الله أكبر – مرتين، أشهد أن لا إله إلا الله – مرتين، أشهد أن محمدا رسول الله –

(۱۲) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۳۲۱۱۱) (الخصائص الکبری، ج۲، ص۳۳۱) (السیرۃ الحلبیہ، ج۱، ص۳۲۸) (تاریخ بغداد، ج۵، ص۳۳۷)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرتين؛ قال آدم: من محمد، قال: آخر ولدك من الأنبياء.(۱۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام بہشت سے ہند میں اترے تو گھبرائے، جبرئیل علیہ الصلاۃ والسلام نے اتر کے آذان دی، جب (سرکار صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام پاک آیا آدم علیہ الصلاۃ والسلام نے پوچھا: محمد کون ہیں؟ کہا: آپ کی اولاد میں سب سے پچھلے نبی۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۴۰)

۱۴. چودہویں حدیث مبارکہ

عن جبير بن مطعم رضي الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله عليه وسلم: «إن لي أسماء أنا محمد، وأنا أحمد، وأنا الماحي الذي يمحى بي الكفر، وأنا الحاشر الذي يحشر الناس على قدمي، وأنا العاقب والعاقب الذي لا نبي بعده» (۱۴)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میرے متعدد نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں کہ اللہ عزوجل میرے سبب سے کفر مٹاتا ہے، میں حاشر ہوں میرے قدموں پر لوگوں کا حشر ہوں گا، میں عاقب ہوں اور عاقب وہ جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۴۷)

(۱۳) (كنزالعمال، رقم الحديث ۳۲۱۳۹) (حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، ج۵، ص۱۰۷) (الخصائص الكبرى، ج۱، ص۱۵)

(۱۴) (الصحيح البخاري، رقم الحديث ۴۸۹۶) (الصحيح المسلم، رقم الحديث ۲۳۵۴) (مصنف ابن ابي شيبه، رقم الحديث ۳۱۶۹۱) (مسند احمد بن حنبل، رقم الحديث ۱۶۷۳۴) (السنن الدرامي، رقم الحديث ۲۸۱۷) (السنن الترمذي، رقم الحديث ۲۸۴۰) (المسند البزار، رقم الحديث۳۴۱۳)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱۵. پندرہویں حدیثِ مبارکہ

عن أبي موسى الاشعرى رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم «أنا محمد، وأحمد، والمقفي، والحاشر، ونبي التوبة، ونبي المرحمة». (۱۵)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور سب انبیاء کے بعد آنے والا اور خلائق کو حشر دینے والا اور رحمت کا نبی۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۴۷)

۱۶. سولہویں حدیث مبارکہ

عن حذيفة رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «أنا محمد، وأحمد، ونبي الرحمة، ونبي التوبة، والحاشر، والمقفي، ونبي الملاحم» (۱۶)

(الصحيح ابن حبان ، رقم الحديث ٦٣١٣) (الشريعة للاجرى، رقم الحديث١٠١٢) (المعجم الكبير للطبراني، رقم الحديث١٥٢٢) (شرح السنة للبغوى، رقم الحديث٣٦٢٩) (مشكاة المصابيح، رقم الحديث٥٧٧٦) (المسند الحميدى، رقم الحديث ٥٦٥) (كنزالعمال، رقم الحديث٣٢١٦٥) (دلائل النبوة لابى نعيم، رقم الحديث١٩) (دلائل النبوة للبيهقى، ج١، ص١٥٢) (الخصائص الكبرى، ج١، ص١٣٢) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج١ ص١٨) (تفسير البغوى، ج٣، ص٦٤٦)

(١٥) (مسند ابى داؤد الطلياسى، رقم الحديث٤٩٤) (مسند امام احمد، رقم الحديث ١٩٦٢١) (مصنف ابن ابى شيبه، رقم الحديث ٣١٦٩٣) (الصحيح المسلم، رقم الحديث ٢٣٥٥) (الصحيح ابن حبان، رقم الحديث ٦٣١٤) (المعجم الاوسط للطبرانى، رقم الحديث ٤٣٣٨) (المستدرك للحاكم، رقم الحديث ٤١٨٥) (حلية الاولياء لابى نعيم، ج٥، ص٩٩) (مشكاة المصابيح، رقم الحديث ٥٧٧٧) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٢١٦٦) (الشفاءبعتريف حقوق المصطفى، ج١،ص٤٥٥) (الخصائص الكبرى، ج١، ص١٣٢) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج٣، ص٢٥)

(١٦) (المسند امام احمد، رقم الحديث٢٣٤٤٥) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ١٤٠٦٠) (شرح السنة، ج١٣، ص٢١٣) (الشريعة للآجرى، رقم الحديث ١٠١١)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں رحمت کا نبی ہوں، میں سب میں آخر نبی ہوں، میں حشر دینے والا ہوں، میں دونوں جہاں کا نبی ہوں۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۵۷)

۱۷. سترہویں حدیثِ مبارکہ

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:«أنا أحمد وأنا محمد وأناالحاشر الذي أحشر الناس على قدمي، وأنا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر، فإذا كان يوم القيامة لواء الحمد معي وكنت إمام المرسلين وصاحب شفاعتهم». (۱۷)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں احمد ہوں، میں محمد ہوں، میں حاشر ہوں کہ لوگوں کو اپنے قدموں پر میں حشر دوں گا، میں ماحی ہوں کہ اللہ عزوجل میرے سبب سے کفر کو محو فرماتا ہے، قیامت کے دن لواءالحمد میرے ہاتھ میں ہوں گا، میں سب پیغمبروں کا امام اور ان کی شفاعتوں کا مالک ہوں گا۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۵۷)

۱۸. اٹھارہویں حدیثِ مبارکہ

عن ابی الطفیل رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن لي عند ربي عشرة أسماء محمد وأحمد وأبو القاسم

(۱۷) (المعجم الكبير للطبراني، رقم الحديث ۱۷۵۰) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ۱۴۰۶۱) (كنزالعمال، رقم الحديث ۳۲۱۷۰) (دلائل النبوة للبيهقي، ج۱، ص۱۵۵)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

والفاتح والخاتم والعاقب والحاشر والماحي ويٰس و طه . [۱۸]

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب کے یہاں میرے دس نام ہیں: محمد، احمد، ابوالقاسم، فاتح، خاتم، عاقب، حاشر، ماحی، یسین اور طٰہٰ۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۵۸)

۱۹. انیسویں حدیثِ مبارکہ

عن جابر بن عبد الله قالوا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن لي عند ربي عشرة أسماء وأنا محمد وأنا أحمد وأنا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر وأنا العاقب الذي ليس بعدي أحد وأنا الحاشر الذي يحشر الله الخلائق معي على قدمي وأنا رسول الرحمة ورسول التوبة ورسول الملاحم وانا المقفي قضيت النبيين عامة وانا قثم والوثم الكامل الجامع. [۱۹]

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب کے یہاں میرے دس نام ہیں: میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں کہ اللہ عزوجل میرے سبب سے کفر کو محو فرماتا ہے، میں عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں، میں حاشر ہوں کہ لوگوں کو اپنے قدموں پر میں حشر دوں گا، میں رسول الرحمة ہوں ،میں رسول التوبة ہوں ، میں رسول لملاحم

(۱۸) (دلائل النبوة لابی نعیم، رقم الحدیث ۲۰) (المواهب اللدنية، ج۱، ص۴۶۶)

(۱۹) (الكامل في ضعفاء الرجال، ج۸، ص۳۳۵)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوں، میں مقفی ہوں کہ تمام پیغمبروں کے بعد آیا ہوں اور میں کامل جامع ہوں۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۵۹)

۲۰. بیسویں حدیثِ مبارکہ

عن عوف بن مالك الأشجعي، قال: انطلق النبي صلى الله عليه وسلم وأنا معه حتى دخلنا كنيسة اليهود، فقال: «يا معشر اليهود، أروني اثني عشر رجلا يشهدون أن لا إله إلا الله، وأن محمدا رسول الله يحط الله عن كل يهودي تحت أديم السماء الغضب الذي غضب عليهم» قال: فأسكتوا ما أجابه منهم أحد، ثم رد عليهم فلم يجبه منهم أحد، فقال: «أبيتم فوالله لأنا الحاشر، وأنا العاقب، وأنا النبي المصطفى، آمنتم أو كذبتم» (۲۰)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنیسۂ یہود میں تشریف لے گئے میں ہمرکاب اقدس تھا فرمایا: اے گروہ یہود مجھے بارہ آدمی دکھاؤ جو گواہی دینے والے ہوں کہ لاالہ الااللّٰہ محمد رسول اللّٰہ، اللہ عزوجل سب یہود سے اپنا غضب یعنی جس میں وہ زمانہ موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام سے گرفتار ہیں کہ اٹھا لے گا، یہود سن کر چپ رہے کسی نے جواب نہ دیا حضور نے فرمایا: تم نے نہ مانا خدا کی قسم بیشک میں حاشر ہوں اور میں خاتم الانبیاء ہوں اور میں نبی مصطفی ہوں خواہ مانو یا نہ مانو۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۵۹)

(۲۰) (المستدرک للحاکم، رقم الحدیث ۵۷۵۶) (مسند امام احمد، رقم الحدیث ۲۳۹۸۴) (الصحیح ابن حبان، رقم الحدیث ۷۱۶) (المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث ۱۸) (مجمع الزوائد، رقم الحدیث ۱۱۳۳۷) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۴۶۰۰) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج۲۸، ص۱۱۲)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲۱. اکیسویں حدیثِ مبارکہ

عن مجاهد المكي رضي الله تعالىٰ عنه مرسلا قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أنا محمد وأحمد أنا رسول الرحمة أنا رسول الملحمة أنا المقفي والحاشر. (۲۱)

حضرت مجاہد مکی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں رسول الرحمة ہوں، میں رسول الملحمة ہوں، میں مقفی اور حاشر ہوں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۵۹)

۲۲. بائیسویں حدیثِ مبارکہ

عن أبو هريرة رضي الله عنه قال: قال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم: «نحن الآخرون السابقون يوم القيامة،». (۲۲)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم زمانے میں سب سے پچھلے اور قیامت میں سب سے اگلے ہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۰)

---

(۲۱) (كنزالعمال، رقم الحديث ۳۲۱۶۷) (الطبقات الكبرى، ج۱، ص۸٤) (تاريخ المدينة لابن شبة، ج۲، ص۶۳۲) (الخصائص الكبرى، ج۱، ص۱۳۲)

(۲۲) (الصحيح البخاري، رقم الحديث ۲۳۸) (الصحيح المسلم، رقم الحديث ۸۵۵) (مؤطا امام مالک، رقم الحديث۳۷) (مسند الإمام الشافعي، رقم الحديث ۳۷۳) (مسند إسحاق بن راهويه، رقم الحديث ۲۹۱) (مسند الامام احمد، رقم الحديث۷٤۰۱) (مسند البزار، رقم الحديث ۹۶۷۱) (السنن النسائي، رقم الحديث ۱۳۶۷) (مسند ابي يعلى الموصلي، رقم الحديث ۶۲۶۹) (السنن الدارقطني، رقم الحديث ۱۵۷۸) (السنن الكبرى للبيهقي، رقم الحديث ۱٤۲۱) (شرح السنةللبغوى، رقم الحدث ۱۰٤۵) (مشكاة المصابيح، رقم الحديث ۱۳۵٤) (الترغيب والترهيب، رقم الحديث ۹۲۱) (كنزالعمال، رقم الحديث ۳٤۵۱۷) (دلائل النبوة لابي نعيم، رقم الحديث ۱۱) (تاريخ بغداد للخطيب، رقم الحديث ۵۳۷)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲۳. تئیسویں حدیثِ مبارکہ

عن حذيفة، عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «نحن الآخرون من أهل الدنيا، والأولون المقضي لهم قبل الخلائق». (۲۳)

حضرت حذیفہ اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم دنیا میں سب کے بعد اور آخرت میں سب پر سابق ہیں۔ تمام جہان سے پہلے ہمارے لیے حکم ہو گا۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۰)

۲۴. چوبیسویں حدیثِ مبارکہ

عن ابن ام المكتوم رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن الله أدرك بي في الأجل المرجو واختارني اختيارا فنحن الآخرون ونحن السابقون يوم القيامة». (۲۴)

حضرت ابن ام مکتوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ نے مجھے مدت اخیر و زمانہ پر پہنچایا اور مجھے چن کر پسند فرمایا تو ہم سب سے پچھلے اور قیامت کے سب سے اگلے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۰)

(۲۳) (الصحيح المسلم، رقم الحديث ۸۵۶) (سنن ابن ماجه، رقم الحديث ۱۰۸۳) (شعب الايمان، رقم الحديث ۲۷۰۶) (مشكاة المصابيح، رقم الحديث ۱۳۵۵) (كنزالعمال، رقم الحديث ۲۱۰۵۲) (الروض الانف، ج۴، ص۱۰۴) (الخصائص الكبرى، ج۲، ص۳۵۳)

(۲۴) (كنزالعمال، رقم الحديث ۳۲۰۸۰) (السنن الدرامى، رقم الحديث ۵۵) (الجمع الجوامع للسيوطى، ج۲، ص۱۳۲)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲۵. پچیسویں حدیثِ مبارکہ

عن أبي هريرة، أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال: «كنت أول النبيين في الخلق وآخرهم في البعث». (۲۵)

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب نبیوں سے پہلے پیدا ہوا اور سب کے بعد بھیجا گیا ہوں۔

(فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۲)

۲۶. چھبیسویں حدیثِ مبارکہ

عن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرسلا قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كنت أول الناس في الخلق وآخرهم في البعث». (۲۶)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب سے پہلے پیدا ہوا اور سب کے بعد بھیجا گیا۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۰)

۲۷. ستائیسویں حدیثِ مبارکہ

عن ابی قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرسلا قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إنما بعثت فاتحا خاتما». (۲۷)

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

(۲۵) (دلائل النبوة لابی نعیم، رقم الحدیث ۳) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۳۲۱۲۶) (جمع الجوامع للسیوطی، ج۶، ص۴۸۰)

(۲۶) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۳۱۹۱۶) (الجمع الجوامع للسیوطی، ج۶، ص۴۸۰) (الطبقات ابن سعد، ج۱، ص۱۱۹)

(۲۷) (جمع الجوامع للسیوطی، ج۳، ص۱۸) (شعب الایمان، رقم الحدیث ۴۸۳۷) (مصنف عبدالرزاق، رقم الحدیث ۱۰۱۶۳)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: میں بھیجا گیا دریائے رحمت کھولتا، نبوت و رسالت ختم کرتا ہوا۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص٦٦١)

۲۸. اٹھائیسویں حدیثِ مبارکہ

عن جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: « أنا قائد المرسلین ولا فخر، وأنا خاتم النبیین ولا فخر، وأنا أول شافع وأول مشفع ولا فخر». [۲۸]

حضرت جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: میں تمام رسولوں کا قائد ہوں اور یہ کوئی فخر سے نہیں کہتا، میں تمام پیغمبروں کا خاتم ہوں اور یہ بطور فخر نہیں کہتا اور میں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا گیا ہوں اور بطور فخر نہیں کہتا، صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

(فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص٦٦٥)

۲۹. انتیسویں حدیثِ مبارکہ

عن العرباض بن سارية السلمي، قال: سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: « إني عند الله في أم الكتاب لخاتم النبیین، وإن آدم لمنجدل في طینته». [۲۹]

(۲۸) (السنن الدرامی، رقم الحدیث ۵۰) (المعجم الاوسط، رقم الحدیث ۱۷۰) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۳۱۸۸۳) (مشکاۃ المصابیح، رقم الحدیث ۵۷٦٤) (مجمع الزوائد، رقم الحدیث ۱۳۹۲٤) (دلائل النبوۃ للبیهقی، ج۵، ص٤۸۰) (الخصائص الکبری، ج۲، ص۳۸۷)

(۲۹) (مسند امام احمد، رقم الحدیث ۱۷۱٦۳) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۳۱۹٦۰) (الجامع المسانید والسنن، رقم الحدیث ۷۳۹۱) (دلائل النبوۃ للبیهقی، ج۱، ص۸۳) (الخصائص الکبری، ج۱،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بالیقین میں اللہ عزوجل کے حضور لوح محفوظ میں خاتم النبیین لکھا تھا اور ہنوز آدم اپنی مٹی میں تھے۔

(فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۵)

۳۰. تیسویں حدیثِ مبارکہ

عن ابی ذرالغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «أول الرسل آدم، وآخرهم محمد». (۳۰)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب رسولوں میں پہلے آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور سب میں پچھلے محمد۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۷)

۳۱. اکتیسویں حدیثِ مبارکہ

عن امیرالمؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: «أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان في محفل من أصحابه إذ جاء أعرابي من بني سليم قد صاد ضبا وجعله في كمه ليذهب به إلى رحله فيشويه ويأكله، فلما رأى الجماعة قال: ما هذه؟ قالوا: هذا الذي يذكر أنه نبي فجاء حتى شق الناس، فقال: واللات والعزى! ما اشتملت النساء على ذي لهجة أبغض إلي منك ولا أمقت،

ص۷) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج۱، ص۱۶۸)

(۳۰) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۳۲۲۶۹) (جمع الجوامع للسیوطی، ج۳، ص۲۶۱)) (الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ، ج۱، ص ۴۸۹) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج۲۳، ص۲۷۷)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ولولا أن تسميني قومي عجولا لعجلت إليك فقتلتك فسررت بقتلك الأحمر والأسود والأبيض وغيرهم، فقلت: يا رسول الله! دعني فأقوم فأقتله! فقال: يا عمر! أما علمت أن الحليم كاد أن يكون نبيا؟ ثم أقبل على الأعرابي فقال: ما حملك على أن قلت ما قلت – وقلت غير الحق ولم تكرم مجلسي؟ قال: وتكلمني أيضا – استخفافا برسول الله صلى الله عليه وسلم؟ واللات والعزى!. لا أومن بك أو يؤمن بك هذا الضب، فأخرج الضب من كمه وطرحه بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال: إن آمن بك هذا الضب آمنت بك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ضب! فأجابه الضب بلسان عربي مبين يسمعه القوم جميعا: لبيك وسعديك يا زين من وافى القيامة! قال: من تعبد يا ضب؟ قال: الذي في السماء عرشه، وفي الأرض سلطانه وفي البحر سبيله وفي الجنة رحمته وفي النار عذابه، قال: فمن أنا يا ضب؟ قال: أنت رسول رب العالمين وخاتم النبيين، وقد أفلح من صدقك وقد خاب من كذبك، قال الأعرابي: لا أتبع أثرا بعد عين، والله لقد جئتك وما على ظهر الأرض أحد أبغض إلي منك وإنك اليوم أحب إلي من والدي ونفسي وإني لأحبك بداخلي وخارجي وسري وعلانيتي، أشهد أن لا إله إلا الله وأنك رسول الله». (۳۱)

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مجمع اصحاب میں تشریف فرما تھے کہ ایک بادیہ نشین قبیلہ بنی سلیم کا آیا، سوسمار شکار کر کے لایا تھا وہ حضور اقدس

(۳۱) (المعجم الصغير للطبراني، رقم الحديث ۹٤۸) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ۱٤۰۸٦) (كنز العمال، رقم الحديث ۳۵۳٦٤) (دلائل النبوة لابي نعيم، رقم الحديث ۲۷۵) (دلائل النبوة للبيهقي، ج٦، ص۳٦) (الشفاء بتعريف حقوق المصطفىٰ، ج۱، ص ۵۹٤) (الخصائص الكبرى، ج۲، ص۱۰۷)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈال دیا اور بولا قسم ہے لات وعزّٰی کی وہ شخص آپ پر ایمان نہ لائے گا جب تک یہ سوسمار ایمان نہ لائے، حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو پکارا وہ فصیح زبان روشن بیان عربی میں بولا جسے سب حاضرین نے خوب سنا اور سمجھا: لبّیک وسعدیک یا زین من وافی یوم القیامۃ۔ میں خدمت وبندگی میں حاضر ہوں اے تمام حاضرین مجمع محشر کی زینت۔ حضور نے فرمایا:من تعبد تیرا معبود کون ہے؟عرض کی: الذی فی السماء عرشه وفی الارض سلطانه وفی البحر سبیله وفی الجنة رحمته وفی النارعذابه۔ وہ جس کا عرش آسمان میں اور سلطنت زمین میں اور راہ سمندر میں رحمت جنت میں اور عذاب نار میں۔ فرمایا: من انا بھلا میں کون ہوں؟عرض کی: انت رسول رب العٰلمین وخاتم النبیین قد افلح من صدقک وقدخاب من کذبک۔ حضور پروردگارِ عالم کے رسول ہیں اور رسولوں کے خاتم، جس نے حضور کی تصدیق کی وہ مراد کو پہنچا اور جس نے نہ مانا نامراد رہا۔

اعرابی نے کہا اب آنکھوں دیکھے کے بعد کیا شبہہ ہے، خدا کی قسم میں جس وقت حاضر ہوا حضور سے زیادہ اس شخص کو دشمن کوئی نہ تھا اور اب حضور مجھے اپنے باپ اوراپنی جان سے زیادہ محبوب ہیں اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وانّک رسول اللّٰہ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ (یہ مختصر ہے اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حدیث میں اس سے زیادہ کلام اطیب واکثر۔یہ حدیث امیر المؤمنین مولیٰ علی و ام المؤمنین عائشہ صدیقہ و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کی روایات سے بھی آئی۔) (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۷)

۳۲. بتیسویں حدیثِ مبارکہ

عن امیرالمؤمنین علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: «بین کتفیہ خاتم النبوۃ وھو خاتم النبیین». (۳۲)

امیر المؤمنین مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور کے دونوں شانوں کے بیچ میں مہر نبوت ہے اور حضور خاتم النبیین ہیں۔صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۹)

۳۳. تینتیسویں حدیثِ مبارکہ

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «کانت بنو إسرائیل تسوسھم الأنبیاء، کلما ھلك نبي خلفہ نبي، وإنہ لا نبي بعدي». (۳۳)

حضرت ابوہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء بنی اسرائیل کی سیاست فرماتے، جب ایک نبی تشریف لے

(۳۲) (السنن الترمذی، رقم الحدیث ۳۶۳۸) (مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث ۳۱۸۰۵) (شعب الایمان، رقم الحدیث ۱۳۵۰) (شرح السنۃ للبغوی، رقم الحدیث ۳۷۰۷) (مشکاۃ المصابیح، رقم الحدیث ۵۷۹۱) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۱۸۵۶۸) (سیرت ابن ھشام، ج۱، ص۴۰۱) (تاریخ بغداد للخطیب، ج۱۱، ص۳۱) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج۳، ص۲۶۲)

(۳۳) (الصحیح البخاری، رقم الحدیث ۳۴۵۵) (الصحیح المسلم، رقم الحدیث ۱۸۴۲) (السنن الکبری للبیھقی، رقم الحدیث ۱۶۵۴۸) (مشکاۃ المصابیح، رقم الحدیث ۳۶۵۵) (الشرح السنۃ للبغوی، رقم الحدیث ۲۴۶۴) (جمع الجوامع للسیوطی،ج، ص۳۳۶) (الخصائص الکبری للسیوطی، ج۲، ص۱۹۳) (مسند اسحاق بن راھویہ، رقم الحدیث ۲۲۲) (مسند امام احمد، رقم الحدیث ۷۹۶۰) (الصحیح ابن حبان، رقم الحدیث ۴۵۵۵) (تاریخ بغداد للخطیب، ج۳، ص۹۳)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جاتا دوسرا اس کے بعد آتا، میرے بعد کوئی نبی نہیں صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۹)

۳۴. چونتیسویں حدیثِ مبارکہ

عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «إن الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدي ولا نبي». (۳۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: بیشک رسالت و نبوت ختم ہوگئی اب میرے بعد نہ کوئی رسول نہ نبی۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۶۹)

۳۵. پینتیویں حدیث مبارکہ

عن أبا هريرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «لم يبق من النبوة إلا المبشرات، الرؤيا الصالحة». (۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبوت سے کچھ باقی نہ رہا صرف بشارتیں باقی ہیں اچھی خوابیں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۷۰)

(۳۴) (مسند الإمام أحمد، رقم الحديث ۱۳۸۲۴) (السنن الترمذی، رقم الحديث ۲۲۷۲) (المستدرک للحاکم، رقم الحديث ۸۱۷۸) (کنزالعمال، رقم الحديث ۴۱۴۰۷) (جمع الجوامع للسيوطی، ج۲، ص۳۲۷) (الجامع المسانيد لابن جوزی، رقم الحديث ۵۹۷) (المواهب اللدينة، ج۲، ص۵۴۶)

(۳۵) (الصحيح البخاری، رقم الحديث ۶۹۹۰) (شرح السنة للبغوی، رقم الحديث ۳۲۷۲) (مشکاة المصابيح، رقم الحديث ۴۶۰۶) (کنزالعمال، رقم الحديث ۴۱۴۱۸) (جمع الجوامع للسيوطی، ج۶، ص۷۸۶) (جامع المسانيد لابن جوزی، رقم الحديث ۴۶۴۹)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٣٦. چھتیسویں حدیث مبارکہ

عن حذيفة بن أسيد رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «ذهبت النبوة، فلا نبوة بعدي إلا المبشرات الرؤيا الصالحة يراها الرجل أو ترى له»(٣٦)

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبوت گئی اب میرے بعد نبوت نہیں مگر بشارتیں ہیں اچھا خواب کہ انسان آپ دیکھے یا اس کے لئے دیکھا جائے۔

(فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٠)

٣٧. سینتیسویں حدیث مبارکہ

عن أم كرز الكعبية رضى الله تعالى عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم النبي صلى الله عليه وسلم قال .: «ذهبت النبوة وبقيت المبشرات».(٣٧)

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبوت گئی اور بشارتیں باقی ہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٠)

(٣٦) (المعجم الكبير للطبراني، رقم الحديث ٣٠٥١) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ١١٧٢١) (كنزالعمال، رقم الحديث ٤١٤٢٠) (جمع الجوامع للسيوطى، ج٥ ص٧٣)

(٣٧) (مسند الحميدى، رقم الحديث ٣٥١) (مسند الامام احمد، رقم الحديث ٢٧١٤١) (السنن الدرامى، رقم الحديث ٢١٨٤) (سنن ابن ماجه، رقم الحديث ٣٨٩٦) (سنن الترمذى، رقم الحديث٢١٧٩) (الصحيح ابن حبان، رقم الحديث ٦٠٤٧) (كنزالعمال، رقم الحديث٤١٤٥٣) (جمع الجوامع للسيوطى، ج٣، ص٤٢٦) (جامع المسانيد لابن جوزى، رقم الحديث٧٧٤٧) (المواهب اللدنية، ج٣، ص١٠٠)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٣٨. اڑتیسویں حدیث مبارکہ

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الستارۃ والناس صفوف خلف أبي بکر، وقال: «یا أیھا الناس، إنہ لم یبق من مبشرات النبوۃ إلا الرؤیا الصالحۃ یراھا المسلم أو تری لہ».(٣٨)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض مبارک میں جس میں وصال اقدس واقع ہوا پردہ اٹھایا سر انور پر پٹی بندھی تھی لوگ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف بستہ تھے حضور نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! نبوت کی بشارتوں سے کچھ نہ رہا مگر اچھا خواب کہ مسلمان دیکھے یا اس کے لئے دوسرے کو دکھایا جائے۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٠)

٣٩. انتالیسویں حدیث مبارکہ

عن عقبۃ بن عامر، عن عبداللہ ابن عمر، عن عصمہ بن مالک، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنھم قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «لو کان نبي بعدي لکان عمر بن الخطاب».(٣٩)

(٣٨) (مسند الحمدی، رقم الحدیث ٤٩٥) (مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث ٨٠٥٩) (مسند الامام احمد، رقم الحدیث ١٩٠٠) (سنن الدرامی، رقم الحدیث ١٣٦٤) (صحیح المسلم، رقم الحدیث ٤٧٩) (سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث ٣٨٩٩) (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث ٨٧٦) (سنن النسائی، رقم الحدیث ٦٣٧) (مسند ابی یعلی الموصلی، رقم الحدیث ٢٣٨٧) (صحیح ابن خزیمہ، رقم الحدیث ٥٤٨) (شرح مشکل لآثار، رقم الحدیث ٢١٨٠) (صحیح ابن حبان، رقم الحدیث ١٨٩٦) (السنن الکبری للبیھقی، رقم الحدیث ٢٥٦٧) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٤١٤٠٩) (جمع الجوامع للسیوطی، رقم الحدیث ٩٥٧٩) (المواھب اللدینۃ، ج٣، ص١٠٠) (الطبقات الکبری للبغدادی، ج٢، ص١٦٧)

(٣٩) (سنن الترمذی، رقم الحدیث ٣٦٨٦) (مسند الامام احمد، رقم الحدیث ١٧٤٠٥) (الشریعۃ للآجری، رقم الحدیث ١١٩٩) (المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث ٤٧٥) (المستدرک للحاکم، رقم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت عقبہ بن عامر، حضرت عبداللہ ابن عمر، حضرت عصمہ بن مالک اور حضرت ابو سعید خذری رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧١)

٤٠. چالیسویں حدیث مبارکہ

حدثنا إسماعيل بن أبي خالد، قال: قلت لعبد الله بن أبي أوفى قال: رأيت إبراهيم ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «مات وهو صغير، ولو قضي أن يكون بعد محمد – صلى الله عليه وسلم – نبي، لعاش ابنه، ولكن لا نبي بعده». (٤٠)

حضرت اسماعیل بن ابی خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ نے حضرت ابراہیم صاحبزادہِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا، فرمایا ان کا بچپن میں انتقال ہوا اور اگر مقدر ہوتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہو تو حضور کے صاحبزادے ابراہیم زندہ رہتے، مگر حضور کے بعد نبی نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧١)

الحديث ٤٤٩٥) (المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي، رقم الحديث ٦٥) (مشكاة المصابيح ٦٠٣٨) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٢٧٥٤) (المصابيح السنة للبغوي، رقم الحديث ٤٧٣٥) (جمع الجوامع للسيوطي، ج٧، ص١٢٠) (جامع المسانيد لابن جوزي، رقم الحديث ٥٤٠٤) (فتوح الشام للواقدي، ج١، ص١٦٨) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج١٠، ص٣٨٤) (اسدالغابه لابن اثير، ج٤، ص١٣٧)(الرياض النضرة في مناقب العشرة، ج٢، ص٢٨٧)

(٤٠) (الصحيح البخاري، رقم الحديث ٦١٩٤) (سنن ابن ماجه، رقم الحديث ١٥١٠) (فضائل الصحابة لاحمد بن حنبل، رقم الحديث ١٤٠٩) (المعجم الاوسط، رقم الحديث ٦٦٣٨) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ١٤٩٥٥) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٥٥٤٩) (جمع الجوامع للسيوطي، رقم الحديث ٧) (معرفة الصحابة لابن نعيم، رقم الحديث ٧١٩)(تاريخ دمشق لابن عساكر، ج٣، ص١٣٥)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٤١. اکتالیسویں حدیث مبارکہ

عن أنس بن مالک رضی الله عنه قال: «کان إبراهیم قد ملأ المهد ولو بقي لکان نبیا، لکن لم یکن لیبقی فإن نبیکم آخر الأنبیاء».(٤١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اتنے ہوگئے تھے کہ ان کا جسم مبارک گہوارے کو بھر دیتا اگر زندہ رہتے نبی ہوتے مگر زندہ نہ رہ سکتے تھے کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں۔ (فتاوی رضویه، ج١٥، ص٦٧١)

٤٢. بیتالیسویں حدیث مبارکہ

عن جابر بن عبدالله، وعن عبدالله ابن عباس وعن ابن أبي أوفی، وعن انس بن مالک رضی الله عنهم قال:قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: «لو عاش إبراهیم لکان صدیقا نبیا».(٤٢)

حضرت جابر بن عبداللہ، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت ابن ابی اوفی اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابراہیم زندہ رہتا تو صدیق پیغمبر ہوتا۔

(فتاوی رضویه، ج١٥، ص٦٧١)

---

(٤١) (شرح الزرقاني علی المواهب اللدنیة، ج٤، ص٣٥٥) (البدایة والنهایة لابن کثیر، ج٨، ص٢٤٢) (المقاصد الحسنة، حرف الالم، ص٥٤٨) (الاستیعاب في معرفة الأصحاب، ج١، ص٦٠) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج٣، ص١٣٥)

(٤٢) (المسند الامام احمد، رقم الحدیث ١٢٣٥٨) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٢٢٠٤) (جمع المجوامع للسیوطی، رقم الحدیث ١٧٨٩٤)(معرفة الصحابة لابی نعیم، رقم الحدیث ٧١٣) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج٣، ص١٣٩)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٤٣. تنتالیسویں حدیث مبارکہ

عن انس بن مالک رضی الله عنه قال:قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: «نحن أهل بیت لا یقاس بنا أحد».(٤٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اہلبیت پر کسی کو قیاس نہ کیا جائے۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٣)

٤٤. چوالیسویں حدیث مبارکہ

عن أبا هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: إن رسول الله صلی الله علیه وسلم، قال: « ولا تقوم الساعة حتی یبعث دجالون کذابون، قریبا من ثلاثین، کلهم یزعم أنه رسول الله».(٤٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تیس کے قریب جھوٹ بولنے والے دجال پیدا ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک یہ دعوی کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٤)

---

(٤٣) (مسند الفردوس، رقم الحدیث ٦٨٣٨) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٤٢٠١) (جمع الجوامع للسیوطی، رقم الحدیث ٢٣٧٦٥)(تاریخ دمشق لابن عساکر، ج٣٠، ص٣٦١)

(٤٤) (صحیح البخاری، رقم الحدیث ٣٦٠٩) (صحیح المسلم، رقم الحدیث ١٥٧) (مسند البزار، رقم الحدیث ٨٨٨٩) (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث ٤٤١) (مسند الامام احمد، رقم الحدیث ٧٢٢٨) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٨٤٠٢) (جمع الجوامع، رقم الحدیث ٢٥٢٠٦) (البدایة والنهایة، ج١٩، ص٢٧٠) (شرح الزرقاني علی المواهب اللدنیة, ج٨، ص٣٩٨)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٤٥. پینتالیسویں حدیث مبارکہ

عن ثوبان رضی الله تعالیٰ عنه قال: إن رسول الله صلی الله علیه وسلم، قال: «وإنه سیکون في أمتي کذابون ثلاثون کلهم یزعم أنه نبي، وأنا خاتم النبیین لا نبي بعدي».(٤٥)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب اس اُمت میں تیس دجال کذاب نکلیں گے ہر ایک دعوی کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (فتاوی رضویه، ج١٥، ص٦٧٤)

٤٦. چھیالیسویں حدیث مبارکہ

عن علا بن زیاد رضی الله تعالیٰ عنه مرسلا قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: «لا تقوم الساعة حتی یخرج ثلاثون دجالون کذابون کلهم یزعم أنه نبي». (٤٦)

حضرت علا بن زیاد رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تیس دجال کذاب مدعی نبوت نکلیں گے۔ (فتاوی رضویه، ج١٥، ص٦٧٤)

---

(٤٥) (مسند الامام احمد، رقم الحدیث ٢٢٣٩٥) (سنن ابنی داؤد، رقم الحدیث ٤٥٥٢) (المستدرک للحاکم، رقم الحدیث ٨٣٩٠) (حلیة الاؤلیاء، ج٢، ص٢٨٩) (مشکاة المصابیح، رقم الحدیث ٥٤٠٦) (کنزالعمالم، رقم الحدیث٣١٧٦١) (مصابیح السنة للبغوی، رقم الحدیث ٤١٦٨) (جمع الجوامع للسیوطی، رقم الحدیث ٤٨٦٠) (جامع المسانید لابن جوزی، رقم الحدیث ٨١٢) (دلائل النبوة للبیهقی، ج٦، ص٥٢٧)

(٤٦) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج١١، ص٤٢٧) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٨٣٧٦) (جمع الجوامع للسیوطی، رقم الحدیث ٢٥٢٨٩) (البدایة والنهایة، ج٩، ص٢٨)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٤٧. سینتالیسویں حدیث مبارکہ

عن عبدالله بن الزبير رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: «لا تقوم الساعة حتى يخرج ثلاثون كذابا، منهم مسيلمة والعنسي والمختار».(٤٧)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہ آئے گی جب تک کہ تیس کذاب نکلیں ان میں سے مسیلمہ اور اسود عنسی ومختار ثقفی ہے، اخذ ہم اللہ تعالیٰ۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٥)

٤٨. اڑتالیسویں حدیث مبارکہ

عن سعد بن أبي وقاص رضى الله تعالىٰ عنه قال: خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم علي بن أبي طالب رضى الله تعالىٰ عنه في غزوة تبوك فقال: يا رسول الله تخلفني في النساء والصبيان؟ فقال: «أما ترضى أن تكون مني بمنزلة هارون من موسى؟ غير أنه لا نبي بعدي».(٤٨)

(٤٧) (مسند ابی یعلی موصلی، رقم الحدیث ٦٨٢٠) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٨٣٧٤) (جمع الجوامع، رقم الحدیث ٢٥٢٦٢) (دلائل النبوة للبیهقی، ج٦، ص٤٨٠) (البدایة والنهایة، ج٦، ص٢٣٦)

(٤٨) (مسند أبي داود الطيالسي، رقم الحديث ٢٠٦) (مصنف عبدالرزاق، رقم الحديث ٩٧٤٥) (مصنف ابن ابی شیبه، رقم الحدیث ٣٢٠٧٤) (مسند الامام احمد، رقم الحدیث ١٤٩٠) (صحیح البخاری، رقم الحدیث ٣٧٠٦) (صحیح المسلم، رقم الحدیث ٢٤٠٤) (سنن الترمذی، رقم الحدیث ٣٧٢٤) (مسند البزار، رقم الحدیث ١٢٠٠) (السنن الکبری للنسائی، رقم الحدیث ٨٠٥٨) (مسند ابی یعلی موصلی، رقم الحدیث ٣٤٤) (شرح مشکل الآثار للطحاوی، رقم الحدیث ١٧٧٠) (صحیح ابن حبان، رقم الحدیث ٦٩٢٧) (الشریعةلآجری، رقم الحدیث ١٤٧٠) (السنن الکبری للبیهقی، رقم الحدیث ١٧٨٩٣) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٥٤٨٩) (المستدرک للحاکم، رقم الحدیث ٤٦٥٢) (تاریخ الخلفاء، ج١، ص١٣١) (البدایة والنهایة، ج٥، ص٧) (الطبقات الکبری للبغدادی، ج٣، ص١٧) (تاریخ بغداد للخطیب، ج٤، ص٤٢٥) (تاریخ دمشق، ج٤٢، ص١١١)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کو تشریف لیجاتے وقت امیر المؤمنین حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کو مدینے میں چھوڑا امیر المؤمنین نے عرض کی یارسول اللہ! حضور مجھے عورتوں اور بچّوں میں چھوڑے جاتے ہیں، فرمایا: یعنی کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم یہاں میری نیابت میں ایسے رہو جیسے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جب اپنے رب سے کلام کے لئے حاضر ہوئے ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی نیابت میں چھوڑ گئے تھے ہاں یہ فرق ہے کہ ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی تھے میں جب سے نبی ہوا دوسرے کے لئے نبوت نہیں۔وفی الباب عن امیر المؤمنین علی المرتضی، وعن عبداللّٰہ بن عباس، و عن ابی سعید الخذری، وعن جابر بن عبداللّٰہ، وعن عبداللّٰہ بن عمر، وعن ابی ہریرۃ، وعن الامیر معاویۃ، وعن سعید بن زید، وعن البراء بن عازب، وعن زید بن ارقم، وعن جیش بن جنادہ، وعن جابر بن سمرہ، وعن مالک بن حویرث، وعن ام المؤمنین ام سلمۃ، ون اسماء بنت عمیس رضی اللّٰہ عنھم. (اسی حدیث کو ان صحابہ کبار رضی اللہ عنہم نے بھی روایت کیا ہے) ۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٦)

٤٩. اُنچاسویں حدیث مبارکہ

عن معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال النبي صلی اللہ علیہ وسلم: « یا علي أخصمك بالنبوۃ، ولا نبوۃ بعدي».(٤٩)

(٤٩) (حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء، ج١، ص٦٥) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٢٩٩٤) (جمع الجوامع للسیوطی، رقم الحدیث ٢٧٢١٥) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج٤٢، ص٥٨)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! میں مناصب جلیلہ و خصائص کثیرہ جزیلہ نبوت میں تجھ پر غالب ہوں۔ اور میرے بعد نبوت اصلاً نہیں۔

(فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٧٧)

٥٠. پچاسویں حدیث مبارکہ

عن وهب بن منبه، قال: ذكر الحسن بن أبي الحسن عن سبعة رهط شهدوا بدرا قال وهب: وقد حدثني عبد الله بن عباس كلهم رفعوا الحديث إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم: « إن الله يدعو نوحا وقومه يوم القيامة أول الناس، فيقول: ماذا أجبتم نوحا؟ فيقولون: ما دعانا وما بلغنا ولا نصحنا ولا أمرنا ولا نهانا، فيقول نوح: دعوتهم يا رب دعاء فاشيا في الأولين والآخرين أمة بعد أمة حتى انتهى إلى خاتم النبيين أحمد فانتسخه وقرأه وآمن به وصدقه فيقول الله للملائكة: ادعوا أحمد وأمته، فيأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمته يسعى نورهم بين أيديهم فيقول نوح لمحمد وأمته: هل تعلمون أني بلغت قومي الرسالة واجتهدت لهم بالنصيحة، وجهدت أن أستنقذهم من النار سرا وجهارا، فلم يزدهم دعائي إلا فرارا؟ فيقول رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمته: «فإنا نشهد بما نشدتنا به أنك في جميع ما قلت من الصادقين» . فيقول قوم نوح: وأين علمت هذا يا أحمد أنت وأمتك ونحن أول الأمم وأنت وأمتك آخر الأمم؟ فيقول رسول الله صلى الله عليه وسلم: « بسم الله الرحمن الرحيم {إنا أرسلنا نوحا إلى قومه أن أنذر قومك من قبل أن يأتيهم عذاب أليم} [نوح: ١] قرأ السورة حتى ختمها، فإذا ختمها

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قالت أمته نشهد أن هذا لهو القصص الحق وما من إله إلا الله وأن الله لهو العزيز الحكيم، فيقول الله عز وجل عند ذلك: «امتازوا اليوم أيها المجرمون فهم أول من يمتاز في النار» (٥٠)

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور سات دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے کہ سب اہل بدر تھے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل روز قیامت اوروں سے پہلے نوح علیہ الصلوۃ والسلام اور ان کی قوم کو بلا کر فرمائے گا تم نے نوح کو کیا جواب دیا وہ کہیں گے نوح نے نہ ہمیں تیری طرف بلایا، نہ تیرا کوئی حکم پہنچایا، نہ کچھ نصیحت کی، نہ ہاں یا نہ کا کوئی حکم سنایا، نوح علیہ الصلوۃ والسلام عرض کریں گے: الٰہی! میں نے انہیں ایسی دعوت کی جس کی خبر یکے بعد دیگرے سب اگلوں پچھلوں میں پھیل گئی، یہاں تک کہ سب سے پچھلے نبی احمد صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی انہوں نے اسے لکھا اور پڑھا اور اس پر ایمان لائے اور اس کی تصدیق فرمائی، حق سبحانہ و تعالیٰ فرمائے گا احمد وامتِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم بلاؤ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور کی امت حاضر آئینگے یوں کہ ان کے نور ان کے آگے جولان کرتے ہوں گے۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٩٠)

٥١. اکاونویں حدیث مبارکہ

عن ابن عمر قال: كتب عمر بن الخطاب إلى سعد بن أبي وقاص

(٥٠) (المستدرک للحاکم، رقم الحدیث ٤٠١٢)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وهو بالقادسية أن وجه نضلة بن معاوية إلى حلوان العراق فليغر على ضواحيها فوجه سعد نضلة في ثلاثمائة فارس، فخرجوا حتى أتوا حلوان فأغاروا على ضواحيها فأصابوا غنيمة وسبيا، فأقبلوا يسوقون الغنيمة والسبي حتى إذا رهقهم العصر وكادت الشمس أن تؤوب فألجأ نضلة الغنيمة والسبي إلى سفح جبل ثم قام فأذن فقال: الله أكبر الله أكبر، فإذا مجيب من الجبل يجيبه: كبرت كبيرا يا نضلة! قال: أشهد أن لا إله إلا الله، قال: كلمة الإخلاص يا نضلة! قال: أشهد أن محمدا رسول الله، قال: هو النذير وهو الذي بشرنا به عيسى ابن مريم وعلى رأس أمته تقوم الساعة، قال: حي على الصلاة، قال: طوبى لمن مشى إليها وواظب عليها قال: حي على الفلاح – قال: أفلح من أجاب محمدا، فلما قال: الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله – قال: أخلصت الإخلاص كله يا نضلة! فحرم الله بها جسدك على النار، فلما فرغ من أذانه قمنا فقلنا له: من أنت – يرحمك الله؟ أملك أنت أم ساكن من الجن أم طائف من عباد الله أسمعتنا صوتك؟ فأرنا صورتك فأنا وفد الله ووفد رسول الله ووفد عمر بن الخطاب، فانفلق الجبل عن هامة كالرحا أبيض الرأس واللحية، عليه طمران من صوف، فقال: السلام عليكم ورحمة الله، قلنا: وعليك السلام ورحمة الله، من أنت – يرحمك الله؟ قال: أنا زريب بن ثرملة وصي العبد الصالح عيسى ابن مريم، أسكنني هذا الجبل ودعا لي بطول البقاء إلى نزوله من السماء، فيقتل الخنزير ويكسر الصليب ويتبرأ مما نحلته النصارى، فأما إذ فاتني لقاء محمد فأقرؤا عمر مني السلام وقولوا له: يا عمر! سدد وقارب فقد دنا الأمر، وأخبروه بهذه الخصال التي أخبركم بها، يا عمر! إذا ظهرت هذه الخصال في أمة محمد فالهرب الهرب: إذا استغنى الرجال بالرجال

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

والنساء بالنساء، وانتسبوا من غير مناسبة وانتموا إلى غير مواليهم، ولم يرحم كبيرهم صغيرهم، ولم يوقر صغيرهم كبيرهم، وترك المعروف فلم يؤمر به، وترك المنكر فلم ينه عنه، وتعلم عالمهم العلم فيجلب به الدنانير والدراهم، وكان المطر قيظا والولد غيضا وطولوا المنازل، وفضضوا المصاحف، وزخرفوا المساجد، وأظهروا الرشا ١ وشيدوا البناء، واتبعوا الهوى، وباعوا الدين بالدنيا، واستخفوا بالدماء، وقطعت الأرحام، وبيع الحكم، وأكل الربوا فخرا، وصار الغنى عزا، وخرج الرجل من بيته فقام إليه من هو خير منه فسلم عليه، وركب النساء السروج. ثم غاب عنا، فكتب بذلك نضلة إلى سعد، فكتب سعد إلى عمر، فكتب عمر إلى سعد: لله أبوك! سر أنت ومن معك من المهاجرين والأنصار حتى تنزل هذا الجبل، فإن لقيته فأقرئه مني السلام، فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخبرنا أن بعض أوصياء عيسى ابن مريم نزل ذلك الجبل ناحية العراق فخرج سعد في أربعة آلاف من المهاجرين والأنصار حتى نزلوا ذلك الجبل أربعين يوما ينادي بالأذان وقت كل صلاة فلا جواب».[۵۱]

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو قادسیہ کے مقام پر یہ پیغام بھیجا کہ نضلہ بن عمرو انصاری کو تین سو مہاجرین وانصار کے ساتھ تاراج حلوان عراق کے لئے بھیجو، حضرت نضلہ قیدی اور غنیمتیں لئے واپس آتے تھے کہ ایک پہاڑ کے دامن

(۵۱) (دلائل النبوة، رقم الحديث ٥٤) (دلائل النبوة، ج٥، ص٤٢٥) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٥٣٦٥) (جمع الجوامع للسيوطى، رقم الحديث ٢٠٥٠) (تاريخ بغداد للخطيب، ج١١، ص٥٣٣)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں شام ہوئی، نضلہ نے اذان کہی، جب کہا اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر پہاڑ سے آواز آئی اور صورت نہ دکھائی دی کہ کوئی کہتا ہے کبرت کبیرایا نضلة تم نے کبیر کی بڑائی بیان کی اے نضلہ!، جب کہا اشھدان لا الٰہ الا اللّٰہ جواب آیا اخلصت یا نضلة اخلاصًا نضلہ! تم نے خالص توحید کی، جب کہا اشھدان محمد ا رسول اللّٰہ آواز آئی نبی بعث لا نبی بعدہ ھو النذیر وھو الذی بشرنا بہ عیسٰی بن مریم و علیٰ راس امتہ تقوم الساعة یہ نبی ہیں کہ مبعوث ہوئے ان کے بعد کوئی نبی نہیں، یہی ڈر سنانے والے ہیں، یہی ہیں جن کی بشارت ہمیں عیسٰی بن مریم علیہ الصلاۃ والسلام نے دی تھی انہیں کی امت کے سر پر قیامت قائم ہوگی۔ جب کہا حی علی الصلوٰۃ جواب آیا نمازایک فرض ہے کہ بندوں پر رکھا گیا خوبی و شادمانی اس کے لئے جو اس کی طرف چلے اور اس کی پابندی رکھے، جب کہا حی علی الفلاح آواز آئی مراد کو پہنچا جو نماز کے لئے آیا اور اس پر مداومت کی، مراد کو پہنچا جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی، جب کہا قد قامت الصلوٰۃ جواب آیا البقاء لا مة محمد و علیٰ رؤسھا تقوم الساعة بقا ہے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور انہیں کے سروں پر قیامت ہوگی (جب کہا اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبرلا الٰہ الا اللّٰہ آواز آئی اخلصت الاخلاص کلہ یا نضلة فحرم اللّٰہ بھا جسدک علی النار اے نضلہ! تم نے پورا اخلاص کیا تو اللہ تعالیٰ نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس کے سبب تمہارا بدن دوزخ پر حرام فرمادیا) نماز کے بعد نضلہ کھڑے ہوئے اور کہا اے اچھے پاکیزہ خوب کلام والے! ہم نے تمہاری بات سنی تم فرشتے ہو یا کوئی سیاح یا جن، ظاہر ہو کر ہم سے بات کرو کہ ہم اللہ عزوجل اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم (اور امیر المؤمنین عمر) کے سفیر ہیں، اس کہنے پر پہاڑ سے ایک بوڑھے شخص نمودار ہوئے، سپید مودارز ریش، سر ایک چکی کے برابر، سپید اُون کی ایک چادر اوڑھے ایک باندھے، اور کہا السلام علیکم ورحمة اللّٰہ، حاضرین نے جواب دیا، اور نضلہ نے پوچھا اللہ تم پر رحم کرے تم کون ہو؟ میں ذریب بن برثملا ہوں بندہ صالح عیسٰی بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصی ہوں انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی تھی کہ میں ان کے نزول تک باقی رہوں (زادفی الطریق الثانی) (دوسرے طریقہ میں یہ زائد ہے۔) پھر ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ کہا: انتقال فرمایا۔ اس پر وہ بزرگ بشدت روئے، پھر کہا ان کے بعد کون ہوا؟ کہا ابو بکر۔ وہ کہاں ہیں؟ کہاانتقال ہوا۔ کہا پھر کون بیٹھا؟ کہا، عمر: امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ سے میرا سلام کہو، اور کہا کہ ثبات وسداد و آسانی پر عمل رکھئے کہ وقت قریب آلگا ہے، پھر علاماتِ قرب قیامت اور بہت کلماتِ وعظ وحکمت کہے اور غائب ہوگئے۔ جب امیر المؤمنین کو خبر پہنچی سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نام فرمان جاری فرمایا کہ خود اس پہاڑ کے نیچے جائیے (اور وہ ملیں تو انہیں میرا سلام کہئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خبر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دی تھی کہ عیسٰی علیہ الصلاۃ والسلام کا ایک وصی عراق کے اس پہاڑ میں منزل گزین ہے) سعد رضی اللہ عنہ (چار ہزار مہاجرین وانصار کے ساتھ) اس پہاڑ کو گئے چالیس دن ٹھہرے پنجگانہ اذانیں کہیں مگر جواب نہ ملا۔ آخر واپس آئے۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٩١)

٥٢. باونویں حدیث مبارکہ

عن جبير بن مطعم رضي الله تعالىٰ عنه: خرجت تاجرا إلى الشام في الجاهلية، فلما كنت بأدنى الشام لقيني رجل من أهل الكتاب فقال: هل عندكم رجل تنبأ؟ قلنا: نعم، قال: هل تعرف صورته إذا رأيتها؟ قلت: نعم، فأدخلني بيتا فيه صور، فلم أر صورة النبي صلى الله عليه وسلم، فبينما أنا كذلك إذ دخل رجل منهم علينا فقال: فيم أنتم؟ فأخبرناه، فذهب بنا إلى منزله فساعة ما دخلت نظرت إلى صورة النبي صلى الله عليه وسلم، وإذا رجل آخذ بعقب النبي صلى الله عليه وسلم، قلت: من هذا الرجل القائم على عقبه؟ قال: إنه لم يكن نبي إلا كان بعده نبي إلا هذا فإنه لا نبي بعده، وهذا الخليفة بعده، وإذا صفة أبي بكر.(٥٢)

حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں زمانہ جاہلیت میں ملک شام کو تجارت کے لئے گیا تھا ملک کے اسی کنارے پر اہل کتاب سے ایک شخص مجھے ملا پوچھا کیا تمہارے یہاں کسی شخص نے نبوت کا دعوٰی کیا ہے؟ ہم نے کہا ہاں، کہا تم ان کی صورت دیکھو

(٥٢) (المعجم الاوسط، رقم الحديث ٨٢٣١) (المعجم الكبير للطبراني، رقم الحديث ١٥٣٧) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ١٣٨٩٠) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٥٣٧١) (الخصائص الكبرى، ج١، ص٢٤٣)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تو پہچان لو گے؟ میں نے کہا ہاں، وہ ہمیں ایک مکان میں لے گیا جس میں تصاویر تھیں، وہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کریمہ مجھے نظر نہ آئی، اتنے میں ایک اور کتابی آکر بولا: کس شغل میں ہو؟ ہم نے حال کہا، وہ ہمیں اپنے گھر لے گیا وہاں جاتے ہی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر منیر مجھے نظر آئی اور دیکھا کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کو پکڑے ہوئے ہے، میں نے کہا یہ دوسرا کون ہے، وہ کتابی بولا: بیشک کوئی نبی ایسا نہ ہوا جس کے بعد نبی نہ ہو سوا اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں اور یہ دوسرا ان کے بعد خلیفہ ہے۔ اسے جو میں دیکھوں تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تصویر تھی۔ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۹۳)

۵۳. ترپنویں حدیث مبارکہ

عن عباده بن الصامت رضى الله تعالىٰ عنه قال: بعثني أبو بكر إلى ملك الروم يدعوه إلى الإسلام ويرغبه فيه ومعي عمرو بن العاص بن وائل السهمي وهشام بن العاص ابن وائل السهمي وعدي بن كعب ونعيم بن عبد الله النحام، فخرجنا حتى قدمنا على جبلة بن الأيهم دمشق، فأدخلنا على ملكهم بها الرومي فإذا هو على فرش له مع الأسقف، فأجلسنا وبعث إلينا رسوله وسألنا أن نكلمه، فقلنا: لا والله لا نكلمه برسول بيننا وبينه! فإن كان له في كلامنا حاجة فليقربنا منه، فأمر بسلم فوضع ونزل إلى فرش له في الأرض فقربنا فإذا هو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عليه ثياب سود مسوح، فقال له هشام بن العاص بن وائل: ما هذه المسوح التي عليك؟ قال: لبستها ناذرا أن لا أنزعها حتى أخرجكم من الشام، فقلنا: قال القاضي: وذكر كلاما خفي علي من كتابي معناه – بل نملك مجلسك وبعده ملككم الأعظم، فوالله لنأخذنه إن شاء الله! فإنه قد أخبرنا بذلك نبينا صلى الله عليه وسلم الصادق البار، قال: إذا أنتم السمراء، قال: قلنا: وما السمراء؟ قال: لستم بها، قلنا: ومن هم؟ قال: الذين يقومون الليل ويصومون النهار، قال فقلنا: نحن والله هم! قال فقال: وكيف صومكم وصلاتكم وحالكم؟ فوصفنا له أمرنا، فنظر إلى أصحابه وراطنهم وقال لنا: ارتفعوا، قال: ثم علا وجهه سواد حتى كأنه قطعة مسح من شدة سواده وبعث معنا رسلا إلى ملكهم الأعظم بالقسطنطينية، فخرجنا حتى انتهينا إلى مدينتهم ونحن على رواحلنا علينا العمائم والسيوف، فقال لنا الذين معنا: إن دوابكم هذه لا تدخل مدينة الملك، فإن شئتم فجئناكم ببراذين وبغال، قلنا: لا والله لا ندخلها إلا على رواحلنا! فبعثوا إليه يستأذنونه، فأرسل إليهم أن خلوا سبيلهم، ودخلنا على رواحلنا حتى انتهينا إلى غرفة مفتوحة الباب فإذا هو فيها جالس ينظر، قال: فأنخنا تحتها ثم قلنا: لا إله إلا الله والله أكبر، فيعلم الله لانتفضت حتى كأنها نخلة تصفقها الريح، فبعث إلينا رسولا أن هذا ليس لكم أن تجهروا بدينكم في بلادنا، وأمر بنا فأدخلنا عليه فإذا هو مع بطارقته، وإذا عليه ثياب حمر، فإذا فرشه وما حواليه أحمر، وإذا رجل فصيح بالعربية يكتب فأومأ إلينا فجلسنا ناحية، فقال لنا وهو يضحك: ما منعكم أن تحيوني بتحيتكم فيما بينكم؟ فقلنا: نرغب بها عنك، وأما تحيتك التي لا ترضى إلا بها فإنها لا تحل لنا أن نحييك بها، قال: وما تحيتكم فيما بينكم؟ قلنا: السلام، قال: فما

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

كنتم تحيون به نبيكم؟ قلنا: بها، قال: فما كان تحيته هو؟ قلنا، بها، قال: فبم تحيون ملككم اليوم! قلنا: بها، قال: فبم يجيبكم؟ قلنا: بها، قال: فما كان نبيكم يرث منكم؟ قلنا: ما كان يرث إلا ذا قرابة، قال: وكذلك ملككم اليوم؟ قلنا؛ نعم، قال: فما أعظم كلامكم عندكم؟ قلنا: لا إله إلا الله – قال: فيعلم الله لانتفض حتى كأنه طير ذو ريش من حسن ثيابه، ثم فتح عينيه في وجوهنا، قال فقال: هذه الكلمة التي قلتموها حين نزلتم تحت غرفتي؟ قلنا: نعم، قال: كذلك إذا قلتموها في بيوتكم تنفضت لها سقوفكم؟ قلنا: والله ما رأيناها صنعت هذا قط إلا عندك وما ذاك إلا لأمر أراده الله تعالى، قال: ما أحسن الصدق! أما والله لوددت أني خرجت من نصف ما أملك وأنكم لا تقولونها على شيء إلا انتفض لها، قلنا: ولم ذاك؟ قال: ذاك أيسر لشأنها وأحرى أن لا تكون من النبوة وأن تكون من حيل ولد آدم، قال: فماذا تقولون إذا فتحتم المدائن والحصون؟ قلنا: نقول: لا إله إلا الله والله أكبر، قال: تقولون: لا إله إلا الله والله أكبر – ليس غيره شيء؟ قلنا: نعم، قال: تقولون الله أكبر هو أكبر من كل شيء؟ قلنا نعم، قال: فنظر إلى أصحابه فراطنهم! ثم أقبل علينا فقال: أتدرون ما قلت لهم؟ قلت: ما أشد اختلاطهم، فأمر لنا بمنزل وأجرى لنا نزلا، فأقمنا في منزلنا تأتينا ألطافه غدوة وعشية. ثم بعث إلينا فدخلنا عليه ليلا وحده ليس معه أحد، فاستعادنا الكلام فأعدناه عليه، ثم دعا بشيء كهيئة الربعة ۱ ضخمة مذهبة فوضعها بين يديه، ثم فتحها فإذا بها بيوت صغار وعليها أبواب، ففتح منها بيتا فاستخرج منها خرقة حرير سوداء فنشرها فإذا فيها صورة حمراء وإذا رجل ضخم العينين عظيم الأليتين لم ير مثل طول عنقه في مثل جسده أكثر الناس شعرا، فقال لنا: أتدرون من هذا؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قلنا: لا قال: هذا آدم صلى الله عليه وسلم، ثم أعاده ففتح بيتا آخر فاستخرج منه خرقة حرير سوداء فنشرها فإذا بها صورة بيضاء وإذا رجل له شعر كثير كشعر القبط- قال القاضي: أراه قال - ضخم العينين بعيد ما بين المنكبين عظيم الهامة، فقال: أتدرون من هذا؟ قلنا لا، قال: هذا نوح صلى الله عليه وسلم، ثم أعادها في موضعها وفتح بيتا آخر فاستخرج منه خرقة حرير خضراء فإذا بها صورة شديدة البياض وإذا رجل حسن الوجه حسن العينين شارع الأنف سهل الخدين أشيب الرأس أبيض اللحية كأنه حي يتنفس، فقال: أتدرون من هذا؟ قلنا: لا، قال: هذا إبراهيم صلى الله عليه وسلم، ثم أعادها وفتح بيتا آخر فاستخرج منه خرقة حرير خضراء فإذا فيها صورة محمد صلى الله عليه وسلم، فقال: تدرون من هذا؟ قلنا: هذا محمد صلى الله عليه وسلم - وبكينا، فقال: بدينكم أنه محمد؟ قلنا: نعم، بديننا أنها صورته كأنما ننظر إليه حيا. قال: فاستخف حتى قام على رجليه قائما ثم جلس فأمسك طويلا فنظر في وجوهنا فقال: أما إنه كان آخر البيوت ولكني عجلته لأنظر ما عندكم، فأعاده وفتح بيتا آخر فاستخرج منه خرقة حرير خضراء فإذا فيها صورة رجل جعد أبيض قطط غائر العينين حديد النظر عابس متراكب الأسنان مقلص الشفة كأنه من رجال أهل البادية، فقال: تدرون من هذا؟ قلنا: لا، قال: هذا موسى، وإلى جانبه صورة شبيهة به رجل مدر الرأس عريض الجبين بعينيه قبل، قال: تدرون من هذا؟ قلنا: لا، قال: هذا هارون، فأعادها وفتح بيتا آخر فاستخرج منه خرقة حرير خضراء فنشرها فإذا فيها صورة بيضاء وإذا رجل شبه المرأة ذو عجيزة وساقين، قال: تدرون من هذا؟ قلنا: لا، قال: داود، فأعادها وفتح بيتا آخر فاستخرج منه خرقة حرير خضراء

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فإذا فيها صورة بيضاء فإذا رجل أوقص قصير الظهر طويل الرجلين على فرس، لكل شيء منه جناح، قال: تدرون من هذا؟ قلنا: لا، قال: هذا سليمان وهذه الريح تحمله، ثم أعادها وفتح بيتا آخر فيه خرقة حرير خضراء فنشرها فإذا فيها صورة بيضاء وإذا رجل شاب حسن الوجه حسن العينين شديد سواد اللحية يشبه بعضه بعضا، فقال: أتدرون من هذا؟ قلنا: لا، قال: عيسى ابن مريم، فأعادها وأطبق الربعة. قال قلنا: أخبرنا عن قصة الصور ما حالها؟ فإنا نعلم أنها تشبه الذين صورت صورهم فإنا رأينا نبينا صلى الله عليه وسلم يشبه صورته، قال: أخبرت أن آدم سأل ربه أن يريه أنبياء بنيه، فأنزل عليه صورهم، فاستخرجها ذو القرنين من خزانة آدم في مغرب الشمس، فصورها لنا دانيال في خرق الحرير على تلك الصور، فهي هذه بعينها. أما والله لوددت أن نفسي طابت بالخروج من ملكي فتابعتكم على دينكم وأن أكون عبدا لأسوئكم ملكة! ولكن نفسي لا تطيب. فأجازنا فأحسن جوائزنا، وبعث معنا من يخرجنا إلى مأمننا، فانصرفنا إلى رحالنا». (۵۳)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ہمیں بادشاہ روم ہرقل کے پاس بھیجا اور ہم اس کے شہ نشین کے نزدیک پہنچے وہاں سواریاں بٹھائیں اور کہا لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ جانتا ہے یہ کہتے ہی اس کا شہ نشین ایسا ہلنے لگا جیسے ہوا کے جھونکے میں کھجور، اس نے کہلا بھیجا تمہیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ شہروں میں اپنے دین کا اعلان کرو، پھر ہمیں بلایا ہم گئے وہ سرخ

(۵۳) (دلائل النبوة، ج۱، ص۳۸٦) (كنز العمال، رقم الحديث ۳۵۵٦۰) (جمع الجوامع للسيوطي، ج۲۰، ص٤۸٦) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج٤۰، ص۱۵۵)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کپڑے پہنے سرخ مسند پر بیٹھا تھا آس پاس ہر چیز سرخ تھی اس کے اراکین دربار اس کے ساتھ تھے ہم نے سلام نہ کیا اور ایک گوشے میں بیٹھ گئے وہ ہنس کر بولا تم آپس میں جیسا ایک دوسرے کو سلام کرتے ہو مجھے کیوں نہ کیا؟ ہم نے کہا ہم تجھے اس سلام کے قابل نہیں سمجھتے اور جس مجرے پر تو راضی ہوتا ہے وہ ہمیں روا نہیں کہ کسی کے لئے بجا لائیں، پھر اس نے پوچھا سب سے بڑا کلمہ تمہارے یہاں کیا ہے؟ ہم نے کہا لا الٰہ الا اللّٰہ و اللّٰہ اکبر، خدا گواہ ہے یہ کہتے ہی بادشاہ کے بدن پر لرزہ پڑگیا پھر آنکھیں کھول کر غور سے ہمیں دیکھا اور کہا یہی وہ کلمہ ہے جو تم نے میرے شہ نشین کے نیچے اترتے وقت کہا تھا؟ ہم نے کہا: ہاں، کہا: جب اپنے گھروں میں اسے کہتے ہو تو کیا تمہاری چھتیں بھی اس طرح کانپنے لگتی ہیں؟ ہم نے کہا خدا کی قسم یہ تو ہم نے یہیں دیکھا اور اس میں خدا کی کوئی حکمت ہے، بولا سچی بات خوب ہوتی ہے سن لو خدا کی قسم مجھے آرزو تھی کہ کاش میرا آدھا ملک نکل جاتا اور تم یہ کلمہ جس چیز کے پاس کہتے وہ لرزنے لگتی۔ ہم نے کہا یہ کیوں؟ کہا یوں ہوتا تو کام آسان تھا اور اس وقت لائق تھا کہ یہ زلزلہ شان نبوت سے نہ ہو بلکہ کوئی انسانی شعبدہ ہو (یعنی اللہ تعالٰی ایسے معجزات ہر وقت ظاہر نہیں فرماتا بلکہ عالم اسباب میں شان نبوت کو بھی غالباً مجرائے عادت کے مطابق رکھتا ہے) پھر ہرقل نے ہمیں باعزاز و اکرام ایک مکان میں اتارا، دونوں وقت عزت کی مہمانیاں بھیجتا ہمیں پھر بلا بھیجا، ہم گئے اس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وقت اکیلا بالکل تنہا بیٹھا تھا، ایک بڑا صندوقچہ زرنگار منگا کر کھولا سیاہ ریشم کا کپڑا طے کیا ہوا نکلا اسے کھولا تو اس میں ایک سرخ تصویر تھی۔ مرد فراخ چشم بزرگ سرین کہ ایسے خوب صورت بدن میں ایسی لمبی گردن کبھی نہ دیکھی تھی۔ سر کے بال نہایت کثیر ہرقل بولا انہیں پہچانتے ہو، ہم نے کہا: نہ، کہا یہ آدم ہیں۔ پھر وہ تصویر رکھ کر دوسرا خانہ کھولا اس میں سے ایک سیاہ ریشم کا کپڑا نکالا اس میں خوب گورے رنگ کی تصویر تھی مرد بسیار موئے سرمانند موئے قبطیان فراخ چشم، کشادہ سینہ، بزرگ سر آنکھیں سرخ داڑھی خوبصورت پوچھا: انہیں جانتے ہو؟ ہم نے کہا نہ۔ کہا: یہ نوح ہیں۔ پھر اسے رکھ کر اور خانہ کھولا، اس میں سے حریر سبز کا ٹکڑا نکالا اس میں نہایت گورے رنگ کی ایک تصویر تھی، مرد خوب چہرہ چشم دراز بینی کشادہ پیشانی، رخسارے ستے ہوئے، سر پر نشان پیری ریش مبارک سپید نورانی تصویر کی یہ حالت ہے کہ گویا جان رکھتی ہے سانس لے رہی ہے مسکرا رہی ہے، کہا: ان سے واقف ہو، ہم نے کہا نہ، کہا: یہ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ پھر اسے رکھ کر ایک اور خانہ کھولا اس میں سے سبز ریشم کا پارچہ نکالا اسے جو ہم نظر کریں تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر منیر تھی بولا: انہیں پہچانتے ہو؟ ہم رونے لگے اور کہا: یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، وہ بولا تمہیں اپنے دین کی قسم یہ محمد ہیں، ہم نے کہا: ہاں ہمیں اپنے دین کی قسم، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر پاک ہے، گویا ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حیات دنیوی میں دیکھ رہے ہیں، اسے سنتے ہی وہ اُچھل پڑا بے حواس ہو گیا سیدھا کھڑا ہوا پھر بیٹھ گیا دیر تک دم بخود رہا پھر ہماری طرف نظر اٹھا کر بولا : اماانه اخر البیوت ولکنی عجلته لانظر ماعندکم، سنتے ہو یہ خانہ سب خانوں کے بعد تھا مگر میں نے جلدی کر کے دیکھایا کہ دیکھوں تمہارے پاس اس باب میں کیا ہے، یعنی اگر ترتیب وار دکھاتا آتا تو احتمال تھا کہ تصویر حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد دکھانے پر تم خواہ مخواہ کہہ دو کہ یہ ہمارے نبی کی تصویر ہے، اس لئے میں نے ترتیب قطع کر کے اسے پیش کیا کہ اگر یہ وہی نبی موعود ہیں تو تم ضرور پہچان لو گے، بحمد اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوا اور یہی دیکھ کر اس حرمان نصیب کے دل میں درد اٹھا کہ حواس جاتے رہے، اٹھا بیٹھا دم خود رہا، واللّٰہ متم نور ولو کرہ الکافرون ، والحمد للّٰہ رب العمالمین. ہمارا مطلب تو بحمد اللہ تعالیٰ یہیں پورا ہو گیا کہ یہ خانہ سب خانوں کے بعد ہے اس کے بعد حدیث میں اور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصاویر کریمہ کا ذکر ہے، حلیہ ہائے منورہ پر اطلاع مسلمین کے لئے اس کا خلاصہ بھی مناسب یہاں تک کہ دونوں حدیثیں متفق تھیں۔

پھر اس نے ایک اور خانہ کھولا حریر سیاہ پر ایک تصویر گندمی رکن سانولی نکالی (دیگر حدیث عبادہ میں گورا رنگ ہے) مرد مرغول موسخت گھونگر والے بال آنکھیں جانب باطن مائل تیز نظر ترش رو دانت باہم چڑھے ہونٹ سمٹا جیسے کوئی حالت غضب میں ہو، ہم سے کہا انہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پہچانتے ہو یہ موسی علیہ الصلوۃ والسلام ہیں اور ان کے پہلو میں ایک اور تصویر تھی صورت ان سے ملتی مگر سر میں خوب تیل پڑا ہوا پیشانی کشادہ پتلیاں جانب بینی مائل (سر مبارک مدور گول) کہا انہیں جانتے ہو؟ یہ ھارون علیہ الصلوۃ والسلام ہیں، پھر اور خانہ کھول کر حریر سپید پر ایک تصویر نکالی، مرد گندم گوں سر کے بال سیدھے قدمیانہ چہرے سے آثار غضب نمایاں کہا: یہ لوط علیہ الصلوۃ والسلام ہیں۔ پھر اور خانے سے حریر سپید ایک تصویر نکالی گوار رنگ جس میں سرخی جھلکتی ناک اونچی رخسارے ہلکے چہرہ خوب صورت، کہا: حضرت اسحٰق علیہ الصلوۃ والسلام ہیں۔ پھر حریر سپید پر ایک تصویر نکالی صورت اسحٰق علیہ الصلوۃ والسلام کی مشابہ تھی مگر لب زیریں پر ایک تل تھا۔ کہا یہ یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام ہیں۔ پھر حریر سیاہ پر ایک تصویر نکالی رنگ گورا چہرہ حسین، ناک بلند قامت خوبصورت چہرے پر نور درخشاں اور اس میں آثار خشوع نمایاں رنگ میں سرخی جھلک تاباں، کہا: یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جد کریم حضرت اسمعیل علیہ الصلوۃ والسلام ہیں۔ پھر حریر سپید پر ایک تصویر نکالی کہ صورت آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے مشابہ تھی چہر گویا آفتاب تھا، کہا: یہ یوسف علیہ الصلوۃ والسلام ہیں۔ پھر حریر سپید پر ایک تصویر نکالی سرخ رنگ باریک ساقین آنکھیں کم کھلی ہوئیں جیسے کس کو روشنی میں چوندھ لگے پیٹ ابھرا ہوا قد میانہ تلوار حمائل کئے، مگر حدیث عبادہ میں اس کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عوض یوں ہے، حریر سبز پو گوری تصویر جس کے عضو عضو سے نزاکت و دلکشی ٹپکتی، ساق و سرین خوب گول، کہا: یہ داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ پھر حریر سپید پر ایک تصویر نکالی فربہ سرین پاؤں میں طول گھوڑے پر سوار کہا: یہ سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور یہ پردار گھوڑا جس کے ہر جانب پر ہیں ہوا ہے کہ انہیں اٹھائے ہوئے ہے، پھر حریر سیاہ پر ایک گوری تصویر نکالی مرد جوان داڑھی نہایت سیاہ سر کے بال کثیر چہرہ خوب صورت آنکھیں حسین اعضا متناسب، کہا: یہ عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

ہم نے کہا: یہ تصویریں تیرے پاس کہاں سے آئیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ ضرور سچی تصاویر ہیں کہ ہم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کریم کے مطابق پائی۔ کہا: آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے رب عزوجل سے عرض کی تھی کہ میری اولاد کے انبیاء مجھے دکھادے حق سبحانہ تعالیٰ نے ان پر تصاویر انبیاء اتاریں کہ مغرب شمس کے پاس خزانہ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں تھیں، ذوالقرنین نے وہاں سے نکال کر دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیں (انہوں نے پارچہ ہائے حریر پر اتاریں کہ یہ بعینہا وہی چلی آتی ہیں) سن لو خدا کی قسم مجھے آرزو تھی کاش میرا نفس ترک سلطنت کو گوارا کرتا اور میں مرتے دم تک تم میں کسی ایسے کا بندہ بنتا جو غلاموں کے ساتھ نہایت سخت برتاؤ رکھتا (مگر کیا کروں نفس راضی نہیں ہوتا) پھر ہمیں عمدہ جائزے دے کر رخصت کیا(اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہمارے ساتھ آدمی کر کے سرحدِ اسلام تک پہنچادیا) ہم نے آکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے حال عرض کیا، صدیق روئے اور فرمایا: مسکین اگر اللہ اس کا بھلا چاہتا وہ ایسا ہی کرتا، ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ یہ اور یہودی اپنے یہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پاتے ہیں۔

(فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٩٥)

٥٤. چوّنویں حدیث مبارکہ

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «أنا أحمد، ومحمد، والحاشر، والمقفي، والخاتم».(٥٤)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں احمد ہوں، میں محمد ہوں اور تمام جہاں کو حشر دینے والا اور سب انبیاء کے پیچھے آنے والا اور نبوت ختم کرنے والا۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٧٠٠)

٥٥. پچپنویں حدیث مبارکہ

عن سهل بن سعد الساعدي رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قال: استأذن العباس بن عبد المطلب النبي صلى الله عليه وسلم في الهجرة، فقال له: «يا عم، أقم مكانك الذي أنت به فإن الله عز وجل يختم بك الهجرة كما ختم بي النبوة».(٥٥)

(٥٤) (المعجم الاوسط، رقم الحديث ٢٢٨٠) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ١٤٠٦٢) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٢١٧٤) (جمع الجوامع للسيوطى، ج٣، ص٢١١) (تاريخ بغداد للخطيب، ج٥، ص٣٠٥) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج٣، ص٢٩)

(٥٥) (مسند ابى يعلى الموصلى، رقم الحديث ٢٦٨٦) (المعجم الكبير للطبرانى، رقم الحديث ٥٨٢٨) (جامع المسانيد والسنن، ج٤، ص٦٢٦) (مجمع الزوائد، رقم الحديث ١٥٤٧١) (كنزالعمال،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں (مکہ معظّمہ سے) عرضی بھیجی کہ مجھے اذن عطا ہو تو ہجرت کر کے (مدینہ طیبہ) حاضر ہوں۔ اس کے جواب میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے چچا اطمینان سے رہو کہ تم ہجرت میں خاتم المہاجرین ہونے والے ہو جس طرح میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٧٠٠)

٥٦. چھپنویں حدیث مبارکہ

عن معاذ بن جبل رضي الله تعالىٰ عنه قال « أتى النبي صلى الله عليه وسلم وهو بخيبر حمار أسود فوقف بين يديه فقال: من أنت؟ . فقال: أنا عمرو بن فلان كنا سبعة إخوة، كلنا ركبنا الأنبياء وأنا أصغرهم وكنت لك فملكني رجل من اليهود فكنت إذا ذكرتك كبأت به فيوجعني ضربا فقال النبي صلى الله عليه وسلم: فأنت يعفور».(٥٦)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دراز گوش سیاہ رنگ دیکھا اس سے کلام فرمایا، وہ جانور بھی تکلم میں آیا، ارشاد ہوا، تیرا کیا نام ہے؟ عرض

رقم الحديث ٣٧٣٣٨) (جمع الجوامع للسيوطى، ج٢٠، ص٣٩٦) (المواهب اللدنية، ج١، ص٥١٦) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج٢٦، ص٢٩٧)

(٥٦) (دلائل النبوة لابى نعيم، رقم الحديث ٢٨٨) (الخصائص الكبرى، ج٢، ص١٠٧) (البداية والنهاية، ج٦، ص١٠)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی: یزید بیٹا شہاب کا،، اللہ تعالیٰ نے میرے دادا کی نسل سے ساٹھ دراز گوش پیدا کئے کلھم لا یرکبه الا نبی ان سب پر انبیاء سوار ہوا کئے وقد کنت اتوقعک ان ترکبنی، لم یبق من نسل جدی غیری ولا من الانبیاء غیرک مجھے یقینی توقع تھی کہ حضور مجھے اپنی سواری سے مشرف فرمائیں گے کہ اب اس نسل میں سوا میرے اور انبیاء میں سوا حضور کے کوئی باقی نہیں، میں ایک یہودی کے پاس تھا اسے قصداً گرا دیا کرتا وہ مجھے بھوکا رکھتا اور مارتا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام یعفور رکھا۔ (فتاوی رضویه، ج١٥، ص٧٠٣)

٥٧. ستاونویں حدیث مبارکه

عن أبي منظور، قال: لما فتح رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلّم- أظنه خيبر- أصاب حمارا أسود فكلّمه فتكلم، فقال: «ما اسمك» قال: يزيد بن شهاب. فذكر الحديث بطوله، وأنّ رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلّم سماه يعفورا». (٥٧)

حضرت ابو منظور رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح فرمایا تو ایک دراز گوش سیاہ رنگ دیکھا اس سے کلام فرمایا وہ جانور بھی تکلم میں آیا ارشاد ہوا تیرا نام کیا ہے عرض کیا یزید بیٹا شہاب کا آپ نے اس کا نام یعفور رکھا۔ (فتاوی رضویه، ج١٥، ص٧٠٣)

(٥٧) (الإصابة في تمييز الصحابة لابن حجر، ج٧، ص٣٢١)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٥٨. اٹھاونویں حدیث مبارکہ

عن ابی الطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : «لانبوۃ بعدجي إلا المبشرات الرؤیا الصالحۃ».(٥٨)

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد نبوت نہیں ہے مگر بشارتیں ہیں اچھا خواب۔ (فتاوی رضویہ،ج١٥،ص٧٠٥)

٥٩. اُنسٹھویں حدیث مبارکہ

عن ام المؤمنین عائشۃ الصدیقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت:قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «لا یبقی بعدي من النبوۃ شيء، إلا المبشرات الرؤیا الصالحۃ، یراھا العبد، أو تری لہ».(٥٩)

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد نبوت سے کچھ باقی نہ رہے گا مگر بشارتیں اچھا خواب کہ بندہ آپ دیکھے یا اس کے لئے دوسرے کو دکھایا جائے۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٧٠٦)

٦٠. ساٹھویں حدیث مبارکہ

عن نعیم بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «لا تقوم الساعۃ حتی یخرج ثلاثون کذابا، کلھم

---

(٥٨) (جامع المسانید و السنن، رقم الحدیث ١٢٦٥١)

(٥٩) (مسند الامام احمد، رقم الحدیث ٢٤٩٧٦) (مجمع الزاوئد، رقم الحدیث ١١٧١٤) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٤١٤٢٣) (جمع الجوامع للسیوطی، ج١١، ص٦٧٠) (جامع الماسانید لابن جوزی، ج٨، ص٢٣٤) (تاریخ بغداد للخطیب، ج١١، ص١٤١)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

يزعم أنه نبي قبل يوم القيامة».(٦٠)

حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ اس سے پہلے تیس کذاب نکلیں ہر ایک اپنے آپ کو نبی کہتا ہوا۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٧٠٦)

٦١. اکسٹھویں حدیث مبارکہ

عن امیرالمؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «إنما علي بمنزلة هارون من موسى إلا أنه لا نبي بعدي».(٦١)

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی ایسا ہے جیسے موسی سے ھارون (یعنی بھائی بھی اور نائب بھی) مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٧٠٧)

٦٢. باسٹھویں حدیث مبارکہ

عن زید بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لما آخی النبي صلی اللہ علیہ وسلم بین أصحابه، قال علي: لقد ذهب روحي وانقطع ظهري حين رأيتك فعلت بأصحابك ما فعلت غيري فإن كان هذا من سخط

(٦٠) (مصنف ابن ابی شیبه، رقم الحدیث ٣٧٥٦٥) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٨٣٧٢) (جمع الجوامع للسیوطی، ج١١، ص٣٦٧)

(٦١) (کنزالعمال، رقم الحدیث ٣٢٩٣٤) (سبل الهدی والرشاد، في سیرة خیر العباد، ج١١، ص ٢٩١)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علي فلك العتبى والكرامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «والذي بعثني بالحق ما أخرتك إلا لنفسي وأنت مني بمنزلة هارون من موسى غير أنه لا نبي بعدي وأنت أخي ووارثي»، قال: وما أرث منك يا رسول الله؟ قال: «ما ورثت الأنبياء من قبلي»، قال: وما ورثت الأنبياء من قبلك؟ قال: «كتاب ربهم وسنة نبيهم، وأنت معي في قصري في الجنة مع فاطمة بنتي وأنت أخي ورفيقي».[۶۲]

حضرت زید بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے حدیث طویل مواخات صحابہ میں راوی جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے باہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں بھائی چارا کیا امیر المؤمنین مولی علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی میری جان نکل گئی اور پیٹھ ٹوٹ گئی یہ دیکھ کر کے حضور نے اصحاب کے ساتھ کیا جو میرے ساتھ نہ کیا، یہ اگر مجھ سے کسی ناراضی کے سبب ہے تو حضور ہی کے لئے منانا اور عزت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اس کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے تمہیں خاص اپنے لیے رکھ چھوڑا ہے تم مجھ سے ایسے ہو جیسے ہارون موسی سے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں، تم میرے بھائی اور وارث ہو، امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے عرض کی مجھے حضور سے کیا میراث میں ملے گا فرمایا جو اگلے انبیاء کو ملی عرض کی انہیں کیا ملی تھی؟ فرمایا: خدا کی کتاب

(۶۲) (کنزالعمال، رقم الحدیث ۲۵۵۵٤) (جمع الجوامع للسیوطی، ج۲۰، ص۲۷۸) (فضائل الصحابه لاحمد بن حنبل، رقم الحدیث ۱۰۸۵) (السیرة النبویة وأخبار الخلفاء للدارمی، ج۱، ص۱٤۹) (معجم الصحابة للبغوی، ج۲، ص۵۳۱) (تاریخ دمشق لابن عساکر، ج۲۱، ص٤۱۵) (الریاض النضرة في مناقب العشرة، ج۱، ص۲۵)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور نبی کی سنت اور تم میرے ساتھ جنت میں میری صاحبزادی کے ساتھ میرے محل میں ہوگے اور تم میرے بھائی اور رفیق ہو۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۷۰۷)

۶۳. تریسٹھویں حدیث مبارکہ

عن عقيل بن ابى طالب رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «ياعقيل! والله إني لأحبك لخصلتين لقرابتك ولحب أبي طالب إياك وكان أحبهم إلى أبي طالب وأما أنت يا جعفر فإن خلقك يشبه خلقي وأنت يا علي فأنت مني بمنزلة هارون من موسى غير إنه لا نبي بعدي».[۶۳]

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: خدا کی قسم میں تمہیں دو جہت سے دوست رکھتا ہوں، ایک تو قرابت، دوسرے یہ کہ ابوطالب کو تم سے محبت تھی، اے جعفر! تمہارے اخلاق میرے اخلاق کریمہ سے مشابہ ہیں: اور تم اے علی! مجھ سے ایسے ہو جیسے موسیٰ سے ہارون مگر یہ کہ میرے بعد نبی نہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۷۰۸)

۶۴. چونسٹھویں حدیث مبارکہ

عن خليفة بن عبدة المنقري قال: سألت محمد بن عدي بن ربيعة بن سواءة بن جشم بن سعد: كيف سماك أبوك في الجاهلية محمدا؟

(۶۳) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج۴۱، ص۱۸) (جمع الجوامع للسيوطى، ج۲۱، ص۶۵۷) (كنزالعمال، رقم الحديث ۳۳۶۱۶)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قال: أما إني سألت أبي عما سألتني عنه فقال: خرجت رابع أربعة من بني تميم أنا أحدهم وسفيان بن مجاشع ويزيد بن عمرو ابن ربيعة بن حرقوص بن مازن وأسامة بن مالك بن جندب بن العنبر نريد زيد بن جفنة الغساني بالشام، فلما وردنا الشام نزلنا على غدير عليه شجرات وقربه قائم لديراني فقلنا: لو اغتسلنا من هذا الماء وادهنا ولبسنا ثيابنا ثم أتينا صاحبنا فأشرف علينا الديراني فقال: إن هذه للغة قوم ما هي بلغة أهل هذا البلد، فقلنا: نعم نحن قوم من مضر، قال: من أي المضائر؟ قلنا؟ من خندف، فقال: أما إنه سيبعث فيكم وشيكا نبي فسارعوا إليه وخذوا بحظكم منه ترشدوا فإنه خاتم النبيين؟ فقلنا: ما اسمه؟ قال محمد؛ فلما انصرفنا من عند ابن جفنة ولد لكل واحد منا غلام فسماه محمدا لذلك.(٦٤)

حضرت خلیفہ بن عبدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن عدی بن ربیعہ سے پوچھا جاہلیت میں کہ ابھی اسلام نہ آیا تھا تمہارے باپ نے تمہارا نام محمد کیو نکر رکھا، کہا میں نے اپنے باپ سے اس کا سبب پوچھا، جواب دیا کہ بنی تمیم سے ہم چار آدمی سفر کو گئے تھے، ایک میں اور سفیان بن مجاشع بن دارم اور عمر بن ربیعہ اور اسامہ بن مالک، جب ملک شام میں پہنچے ایک تالاب پر اترے جس کے کنارے پیڑ تھے، ایک راہب نے اپنے دیر سے ہمیں جھانکا اور کہا تم کون ہو؟ ہم نے کہا اولادِ مضر سے کچھ لوگ ہیں۔ کہا: اما انه سوف يبعث منكم

(٦٤) (كنزالعمال، رقم الحديث ٣٥٤٢٧) (دلائل النبوة لابي نعيم، رقم الحديث ٤٩) (دلائل النبوة للبيهقي، ج٢ ص١١٤) (معرفة الصحابة الأصبهاني، رقم الحديث ٦٠٠) (تاريخ دمشق لابن عساكر، ج٤٠، ص١٠٠)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

و شیکا نبی فسارعوا الیه و خذوا بحظکم منه ترشدوا فانه خاتم النبیین۔ سنتے ہو عنقریب بہت جلد تم میں سے ایک نبی مبعوث ہونے والا ہے تم اس کی طرف دوڑنا اور اس کی خدمت و اطاعت سے بہرہ یاب ہو ناکہ وہ سب میں پچھلا نبی ہے۔ہم نے کہا اس کا نام پاک کیا ہو گا؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ جب ہم اپنے گھروں کو واپس آئے سب کے ایک ایک لڑکا ہوا اس کا نام محمد رکھا، انتھی، واللّٰہ اعلم حیث یجعل رسالتہ۔

(فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص۶۴۲)

۶۵. پینسٹھویں حدیث مبارکہ

عن عامر بن ربیعة العدی رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: لقیت زید بن عمرو بن نفیل، وهو خارج من مکة یرید حراء یصلي فیه، وإذا هو قد کان بینه وبین قومه سوء في صدر النهار فیما أظهر من خلافهم واعتزال آلهتهم، وما کان یعبد آباؤهم، فقال زید بن عمرو: یا عامر، إني خالفت قومي، فاتبعت ملة إبراهیم خلیل اللہ، وما کان یعبد ابنه إسماعیل علیهما السلام من بعده، وما کان یصلون إلی هذه القبلة، فأنا أنتظر نبیا من ولد إسماعیل من بني عبد المطلب اسمه أحمد، ولا أراني أدرکه، فأنا یا عامر أومن به وأصدقه، وأشهد أنه نبي، فإن طالت بك المدة فرأیته فأقرئه مني السلام، وسأخبرك یا عامر ما نعته حتی لا یخفی علیك، قلت: هلم، قال: هو رجل لیس بالقصیر، ولا بالطویل، ولا بکثیر الشعر، ولا بقلیله، ولیس تفارق عینیه حمرة، وخاتم النبوة بین کتفیه، واسمه أحمد، وهذا البلد مولده ومبعثه حتی یخرجه قومه منها، ویکرهون

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ما جاء به، حتى يهاجر إلى يثرب فيظهر أمره، فإياك أن تخدع عنه، فإني بلغت البلاد كلها أطلب دين إبراهيم الخليل عليه السلام، وكل من أسأل من اليهود والنصارى والمجوس يقول: هذا الدين وراءك، وينعتونه مثل ما نعته لك، ويقولون: لم يبق نبي غيره، قال عامر: فوقع في نفسي الإسلام من يومئذ، فلما تنبأ رسول الله صلى الله عليه وسلم كنت رجلا حليفا في قومي، وكان قومي أقل قريش عددا، فلم أقدر على اتباعه ظاهرا، فأسلمت سرا، وكنت أخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم بما أخبرني به زيد بن عمرو بن نفيل، فترحم عليه النبي صلى الله عليه وسلم، وقال: « لقد رأيته في الجنة يسحب ذيلا له، أو ذيولا ».[٦٥]

زید بن عمرو بن نفیل کہ احد العشرۃ المبشرۃ سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے والد ماجد ہیں موحدان و مومنان عہد جاہلیت سے تھے طلوعِ آفتاب عالمتاب اسلام سے پہلے انتقال کیا مگر اسی زمانے میں توحید الٰہی و رسالت حضرت ختم پناہی صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت دیتے، ابن سعد وابونعیم حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے راوی، میں زید رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ملا مکہ معظمہ سے کوہ حرا کو جاتے تھے، انہوں نے قریش کی مخالفت اور ان کے معبودانِ باطل سے جدائی کی تھی، اس پر آج ان سے اور قریش سے کچھ لڑائی رنجش ہوچکی تھی، مجھے دیکھ کر بولے اے عامر! میں اپنی قوم کا مخالف اور ملت ابراہیم کا پیرو ہوا اسی کو معبود مانتا ہوں جسے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پوجتے تھے، میں ایک نبی کا منتظر ہوں

(٦٥) (دلائل النبوہ لابی نعیم، رقم الحدیث ٥٢) (الخصائص الکبری، ج١، ص٤٣)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو بنی اسماعیل اور اولاد عبدالمطلب سے ہوں گے ان کا نام پاک احمد ہے میرے خیال میں میں ان کا زمانہ پاؤں گا میں ابھی ان پر ایمان لاتا اور ان کی تصدیق کرتا ان کی نبوت کی گواہی دیتا ہوں، تمہیں اگر اتنی عمر ملے کہ انہیں پاؤ تو میرا سلام انہیں پہنچانا، اے عامر! میں تم سے ان کی نعت و صفت بیان کئے دیتا ہوں کہ تم خوب پہچان لو، درمیانہ قد ہے، سر کے بال کثرت و قلت میں معتدل، ان کی آنکھوں میں ہمیشہ سرخ ڈورے رہیں گے، ان کی شانوں کے بیچ میں مہر نبوت ہے، ان کا نام احمد، اور یہ شہر ان کا مولد ہے، یہیں ان کی رسالت ظاہر ہوگی، ان کی قوم انہیں مکے میں نہ رہنے دے گی کہ ان کا دین انہیں ناگوار ہوگا، وہ ہجرت فرما کر مدینے جائیں گے، وہاں سے ان کا دین ظاہر و غالب ہوگا، دیکھو تم کسی دھوکے فریب میں آکر ان کی اطاعت سے محروم نہ رہنا۔ فانی بلغت البلاد کلھا اطلب دین ابراھیم، و کل من اسأل من الیھود والنصارٰی و المجوس یقول ھذا الدین وراء ک، وینعتونہ مثل ما نعتہ لک، ویقولون لم یبق نبی غیرہ۔ کہ میں دین ابراہیمی کی تلاش میں شہروں شہروں پھرا یہود و نصاریٰ مجوس جس سے پوچھا سب نے یہی جواب دیا کہ یہ دین تمہارے پیچھے آتا ہے اور اس نبی کی وہی صفت بیان کی جو میں تم سے کہہ چکا اور سب کہتے تھے کہ ان کے سوا کوئی نبی باقی نہ رہا۔ عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ظاہر ہوئی میں نے زید رضی اللہ عنہ کی یہ باتیں حضور سے عرض

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیں، حضور نے ان کے حق میں دعائے رحمت فرمائی اور ارشاد کیا قد رأیته فی الجنة یسحب ذیله میں نے اسے جنت میں دامن کشاں دیکھا۔ (فتاوی رضویه، ج۱۵، ص۶۴۲)

۶۶. چھیاسٹھویں حدیث مبارکہ

عن مغيرة بن شعبة في خروجه إلى المقوقس مع بني مالك، وأنهم لما دخلوا على المقوقس قال لهم: كيف خلصتم إلي من طلبتكم، ومحمد وأصحابه بيني وبينكم؟ قالوا: لصقنا بالبحر، وقد خفناه على ذلك، قال: كيف صنعتم فيما دعاكم إليه؟ قالوا: ما تبعه منا رجل واحد قال: لم؟ قالوا: « جاءنا بدين محدث لا تدين به الآباء، ولا يدين به الملك، ونحن على ما كان عليه آباؤنا، قال: كيف صنع قومه؟ قال: اتبعه أحداثهم، وقد لاقاه من خالفه من قومه وغيرهم من العرب في مواطن، مرة تكون عليهم الدبرة، ومرة تكون له، قال: ألا تخبرونني، وتصدقونني إلى ماذا يدعو؟ قالوا: يدعو إلى أن نعبد الله وحده لا شريك له، ونخلع ما كان يعبد الآباء، ويدعو إلى الصلاة والزكاة، قال: وما الصلاة والزكاة، ألهما وقت يعرف، وعدد ينتهي؟ قالوا: يصلون في اليوم والليلة خمس صلوات، كلها لمواقيت، وعدد سموه له، ويؤدون من كل مال بلغ عشرين مثقالا مثقالا، وكل إبل بلغت خمسا شاة، وأخبروه بصدقة الأموال كلها، قال: أفرأيتم إذا أخذها، أين يضعها؟ قالوا: يردها على فقرائهم، ويأمر بصلة الرحم، ووفاء العهد، وتحريم الربا، والزنا، والخمر، ولا يأكل ما ذبح لغير الله تعالى، قال: هو نبي مرسل إلى الناس كافة، ولو أصاب القبط والروم تبعوه، وقد أمرهم بذلك عيسى ابن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مريم، وهذا الذي تصفون منه بعث به الأنبياء من قبله، وستكون له العاقبة حتى لا ينازعه أحد، ويظهر دينه إلى منتهى [ص:۸۷] الخف، والحافر، ومنقطع البحور، ويوشك قومه يدافعونه بالرماح. قال: قلنا: لو دخل الناس كلهم معه ما دخلنا، قال: فأنغض رأسه وقال: أنتم في اللعب. ثم قال: كيف نسبه في قومه؟ قلنا: هو أوسطهم نسبا، قال: كذلك المسيح، والأنبياء عليهم السلام، تبعث في نسب قومها، قال: كيف صدقه في حديثه؟ قال: قلنا: ما يسمى إلا الأمين من صدقه، قال: انظروا في أمركم، أترونه يصدق فيما بينكم وبينه، ويكذب على الله قال: فمن تبعه؟ قلنا: الأحداث، قال: هم – والمسيح – أتباع الأنبياء قبله، قال: فما فعلت يهود يثرب فهم أهل التوراة؟ قلنا: خالفوه، فأوقع بهم، فقتلهم، وسباهم، وتفرقوا في كل وجه، قال: هم حسدة، حسدوه، أما أنهم يعرفون من أمره مثل ما نعرف. قال المغيرة: فقمنا من عنده، وقد سمعنا كلاما ذللنا لمحمد صلى الله عليه وسلم، وخضعنا، وقلنا: ملوك العجم يصدقونه، ويخافونه في بعد أرحامهم منه، ونحن أقرباؤه وجيرانه لم ندخل معه قد جاءنا داعيا إلى منازلنا. قال المغيرة: فرجعنا إلى منازلنا، فأقمت بالإسكندرية، لا أدع كنيسة إلا دخلتها، وسألت أساقفها من قبطها، ورومها، عما يجدون من صفة محمد صلى الله عليه وسلم، وكان أسقف من القبط هو رأس كنيسة أبي غني، كانوا يأتونه بمرضاهم، فيدعو لهم، لم أر أحدا قط يصلي الصلوات الخمس أشد اجتهادا منه، فقلت: أخبرني هل بقي أحد من الأنبياء؟ قال: نعم، وهو آخر الأنبياء، ليس بينه وبين عيسى ابن مريم أحد، وهو نبي قد أمرنا عيسى باتباعه، وهو النبي

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الأمي العربي، اسمه أحمد، ليس بالطويل، ولا بالقصير، في عينيه حمرة، ليس بالأبيض، ولا بالآدم، يعفي شعره، ويلبس ما غلظ من الثياب، ويجتزئ بما لقي من الطعام، سيفه على عاتقه، ولا يبالي من لاقى، يباشر القتال بنفسه، ومع أصحابه، يفدونه بأنفسهم، هم له أشد حبا من أولادهم وآبائهم، يخرج من أرض القرظ، ومن حرم يأتي إلى حرم، يهاجر إلى أرض سباخ ونخل، يدين بدين إبراهيم عليه السلام. قال المغيرة بن شعبة: زدني في صفته، قال: يأتزر على وسطه، ويغسل أطرافه، ويخص بما لم يخص به الأنبياء قبله، كان النبي يبعث إلى قومه، وبعث إلى الناس كافة، وجعلت له الأرض مسجدا وطهورا، أينما أدركته الصلاة تيمم وصلى، ومن كان قبله مشددا عليهم، لا يصلون إلا في الكنائس والبيع [ص:۸۹] قال المغيرة: فوعيت ذلك كله من قوله، وقول غيره، فرجعت إلى النبي صلى الله عليه وسلم، فأسلمت. (٦٦)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے حدیث طویل ملاقات مقوقس بادشاہ مصر میں راوی، جب ہم نے اس نصرانی بادشاہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح وتصدیق سنی اس کے پاس سے وہ کلام سن کر اٹھے جس نے ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذلیل و خاضع کردیا ہم نے کہا سلاطین عجم ان کی تصدیق کرتے اور ان سے ڈرتے ہیں حالانکہ ان سے کچھ رشتہ علاقہ نہیں اور ہم تو ان کے رشتہ دار ان کے ہمسائے ہیں وہ ہمارے گھر ہمیں دین کی طرف بلانے آئے اور ہم ابھی ان کے پیرو نہ

(٦٦) (دلائل النبوة، رقم الحديث ٤٥)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوئے، پھر میں اسکندریہ میں ٹھہرا کوئی گرجا کوئی پادری قبطی خواہ رومی نہ چھوڑا جہاں جا کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت جو وہ اپنی کتاب میں پاتے ہیں نہ پوچھی ہو، ان میں ایک پادری قبطی سب سے بڑا مجتہد تھا اس سے پوچھا: هل بقی احد من الانبیاء" آیا پیغمبروں میں سے کوئی باقی رہا؟وہ بولا: نعم وهو اٰخر الانبیاء لیس بینه وبین عیسٰی نبی قد امر عیسٰی باتباعه وهو النبی الامی العربی اسمه احمد۔ ہاں ایک نبی باقی ہیں وہ سب انبیاء سے پچھلے ہیں ان کے اور عیسٰی علیہ الصلوۃ والسلام کے بیچ میں کوئی نبی نہیں، عیسٰی علیہ الصلوۃ والسلام کو ان کی پیروی کا حکم ہوا ہے وہ نبی امّی عربی ہیں ان کا نام پاک احمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔

پھر اس نے حلیہ شریفہ و دیگر فضائل لطیفہ ذکر کئے، مغیرہ نے فرمایا: اور بیان کر۔ اس نے اور بتائے،ازانجمله کہا: یخص بمالم یخصّ به الانبیاء قبله کان النبی یبعث الی قومه وبعث الی الناس کافة۔انہیں وہ خصائص عطا ہوں گے جو کسی نبی کو نہ ملے ہر نبی اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا وہ تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوئے۔

مغیرہ فرماتے ہیں میں نے یہ سب باتیں خوب یاد رکھیں اور وہاں سے واپس آکر اسلام لایا۔ (فتاوی رضویه، ج۱۵، ص٦٤٤)

٦٧. سڑسٹھویں حدیث مبارکہ

عن حسان بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه قال: « والله إني لغلام یفعة ابن سبع أو ثمان سنین أعقل ما سمعت إذ سمعت یهودیا، وهو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علی أطمة یثرب یصرخ: یا معشر الیهود، فلما اجتمعوا قالوا: ویلك ما لك؟ فقال: طلع اللیلة نجم أحمد الذي ولد به. هذا کوکب أحمد قد طلع. هذا کوکب لا یطلع إلا بالنبوة، ولم یبق من الأنبیاء إلا أحمد (٦٧)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سات برس کا تھا ایک دن پچھلی رات کو وہ سخت آواز آئی کہ ایسی جلد پہنچتی آواز میں نے کبھی نہ سنی تھی کیا دیکھتا ہوں کہ مدینے کے ایک بلند ٹیلے پر ایک یہودی ہاتھ میں آگ کا شعلہ لئے چیخ رہا ہے۔ لوگ اس کی آواز پر جمع ہوئے وہ بولا: یہ احمد کے ستارے نے طلوع کیا ہے یہ ستارہ کسی نبی ہی کی پیدائش پر طلوع کرتا ہے اور اب انبیاء میں سوائے احمد کے کوئی باقی نہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج١٥، ص٦٤٤)

٦٨. ارسٹھویں حدیث مبارکہ

عن حویصة بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: «کنا ویهود فینا کانوا یذکرون نبیا یبعث بمکة اسمه أحمد، ولم یبق من الأنبیاء غیره، وهو في کتبنا». (٦٨)

حضرت حویصۃ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے بچپن میں یہود ہم میں ایک نبی کا ذکر کیا کرتے جو مکہ میں مبعوث ہوں گے

(٦٧) (المستدرک للحاکم، رقم الحدیث ٦٠٥٦) (سیرت ابن اسحاق، ج١، ص٨٤) (سیرت ابن هشام، ج١، ص١٥٩) (دلائل النبوه لابی نعیم، رقم الحدیث ٣٥) (الخصائص الکبری، ج١، ص٤٥) (سبل الهدی والرشاد، ج١، ص١٢٣)

(٦٨) (دلائل النبوة لابی نعیم، رقم الحدیث ٣٦) (الخصائص الکبری، ج١، ص٤٦) (سبل الهدیٰ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ان کا نام پاک احمد ہے اب ان کے سوا کوئی نبی باقی نہیں وہ ہماری کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج ۱۵، ص ٦٤٥)

٦٩. اُنہتر ہویں حدیث مبارکہ

عن سعد بن ثابت رضی الله عنه قال: «كان أحبار يهود بني قريظة والنضير يذكرون صفة النبي صلى الله عليه وسلم فلما طلع الكوكب الأحمر أخبروا أنه نبي وأنه لا نبي بعده اسمه احمد مهاجره إلى يثرب فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ونزلها انكروا وبغوا وحسدوا».(٦٩)

حضرت سعد بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی بنی قریظہ اور بنی نضیر کے علماء سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کرتے جب سرخ ستارہ چمکا تو انہوں نے خبر دی کہ وہ نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں، ان کا نام پاک احمد ہے، ان کی ہجرت گاہ مدینہ ہو گی۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لا کر رونق افروز ہوئے یہود براہِ حسد و بغاوت منکر ہو گئے۔ فلما جاءهم ما عرفوا كفروا فلعنة الله على الكافرين. (فتاوی رضویہ، ج ۱۵، ص ٦٤٥)

٧٠. ستر ویں حدیث مبارکہ

وعن زياد بن لبيد «انه كان على أطم من آطام المدينة سمع يا أهل

والرشاد، ج ۱، ص ۱۲۳)

(٦٩) (دلائل النبوة لابی نعيم، رقم الحديث ٣٩ــــ كانت يهود بني قريظة يدرسون ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم في كتبهم، ويعلمون الولدان بصفته، واسمه، ومهاجره إلى المدينة، فلما ظهر حسدوا، وبغوا، وأنكروا) (الخصائص الكبرى، ج ۱، ص ٤٧) (إمتاع الأسماع للمقريزى، ج ۳، ص ۳۵۵) (السيرة النبوية لابن كثير، ج ۱، ص ۲۱٤)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

يثرب قد ذهبت والله نبوة بني اسرائيل هذا نجم قد طلع بمولد احمد وهو نبي آخر الأنبياء مهاجره إلى يثرب».(۷۰)

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مدینہ طیبہ کے قلعوں میں سے ایک قلعہ میں تھے۔ انہوں نے سنا: اے اہل مدینہ خدا کی قسم! بنی اسرائیل کی نبوت گئی، ولادت احمد کا تارا چمکا، وہ سب سے پچھلے نبی ہیں، مدینہ کی طرف ہجرت فرمائیں گے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص٦٤٦)

۷۱. اکہترویں حدیث مبارکہ

عن أبي سعيد الخدري، عن أبيه، قال:«سمعت أبي مالك بن سنان، يقول: جئت بني عبد الأشهل يوما، لأتحدث فيهم، ونحن يومئذ في هدنة من الحرب، فسمعت يوشع اليهودي يقول: أظل خروج نبي، يقال له أحمد يخرج من الحرم، فقال له خليفة بن ثعلبة الأشهلي كالمستهزئ به: ما صفته؟ قال: رجل ليس بقصير، ولا بالطويل، في عينيه حمرة، يلبس الشملة، ويركب الحمار، سيفه على عاتقه، وهذا البلد مهاجره. قال: فخرجت إلى قومي بني خدرة، وأنا يومئذ أتعجب مما قال، فأسمع رجلا يقول: ويوشع يقول هذا وحده، كل يهود يثرب تقول هذا؟ قال أبي مالك بن سنان: فخرجت حتى جئت بني قريظة، فأجد جمعا، فتذاكروا النبي صلى الله عليه وسلم، فقال الزبير بن باطا: قد طلع الكوكب الأحمر الذي لم يطلع إلا بخروج نبي وظهوره، ولم يبق أحد إلا أحمد، وهذه مهاجره».(۷۱)

(۷۰) (الخصائص الكبرى، ج۱، ص٤٨) (إمتاع الأسماع للمقريزى، ج۳، ص۳۵۵)

(۷۱) (دلائل النبوة لابى نعيم، رقم الحديث٤٠) (السيرة النبوية لابن كثير، ج۱، ص۷۹) (امتاع

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے راوی میں نے مالک بن سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے سنا کہ میں ایک روز بنی عبدالاشہل میں بات چیت کرنے گیا، یوشع یہودی بولا اب وقت آلگا ہے ایک نبی کے ظہور کا جس کا نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم، حرم سے تشریف لائیں گے ان کا حلیہ و وصف یہ ہوگا، میں اس کی باتوں سے تعجب کرتا اپنی قوم میں آیا وہاں بھی ایک شخص کو ایسا ہی بیان کرتے پایا، میں بنی قریظہ میں گیا وہاں بھی ایک مجمع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہورہا تھا ان میں سے زبیر بن باطا نے کہا: قد طلع الكوكب الأحمر الذي لم يطلع إلا بخروج نبي وظهوره، ولم يبق أحد إلا أحمد، وهذه مهاجره بیشک سرخ ستارہ طلوع ہو کر آیا یہ تارا کسی نبی ہی کی ولادت و ظہور پر چمکتا ہے اور اب میں کوئی نبی نہیں پاتا سوا احمد کے، اور یہ شہر ان کی ہجرت گاہ ہے صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص٦٤٦)

۷۲. بہترہویں حدیث مبارکہ

عن عائشة، قالت: «كان يهودي قد سكن مكة يتجر بها، فلما كانت الليلة التي ولد فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال في مجلس من قريش: يا معشر قريش، هل ولد فيكم الليلة مولود؟ فقال القوم: والله ما نعلمه. قال: الله أكبر؛ أما إذ أخطأكم فلا

الاسماع للمقریزی، ج۱، ص۲۷۹) (الخصائص الکبری، ج۱، ص٤٦) (سبل الهدیٰ والرشاد، ج۱، ص١٣٤)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بأس؛ انظروا واحفظوا ما أقول لكم: ولد فيكم هذه الليلة نبي هذه الأمة الأخيرة، بين كتفيه علامة».(۷۲)

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے راویت ہے کہ مکہ معظمہ میں ایک یہودی بغرض تجارت رہتا جس رات حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے قریش کی مجلس میں گیا اور پوچھا کیا آج تم میں کوئی لڑکا پیدا ہوا انہوں نے کہا ہمیں نہیں معلوم، کہا: واحفظوا ما أقول لكم: ولد فيكم هذه الليلة نبي هذه الأمة الأخيرة، بين كتفيه علامة جو تم سے کہہ رہا ہوں اسے حفظ کر رکھو آج کی رات اس پچھلی امت کا نبی پیدا ہوا اس کے شانوں کے درمیان علامت ہے صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۵، ص٦٤٦)

الحمدلله رب العالمين

(۷۲) (دلائل النبوة للبيهقي، ج۱، ص۱۰۸) (المستدرک للحاکم، رقم الحديث٤١٧٧) (السيرة النبوية لابن كثير، ج۱، ص۲۱۲) (الخصائص الكبرى، ج۱، ص۸٤) (المواهب اللدينة، ج۱، ص۸۰) (سبل الهدى والرشاد، ج۱، ص۳۳۹)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ماخذ و مراجع

	کتاب	مؤلف	پبلیشر
۱-	قرآن مجید	کلام الٰہی	
۲-	ترجمہ کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳٤۰ھ	ضیاءالقرآن، لاہور
۳-	سیرة ابن إسحاق	المؤلف: محمد بن إسحاق بن يسار المطلبي بالولاء، المدني، متوفی ۱۵۱ھ	دار الفكر، بيروت
٤-	المؤطا امام مالک	امام مالک بن انس اصبحی، متوفی ۱۷۹ھ	مؤسسة زايد بن سلطان أبو ظبي
۵-	مسندالطیالسی	امام سلیمان بن داؤد بن جارود طیالسی، متوفی ۲۰۳ھ	دار هجر، مصر
٦-	المسند الام شافعی	امام محمد بن ادریس شافعی، متوفی ۲۰٤ھ	دار الكتب العلمية، بيروت
۷-	فتوح الشام	ابوعبدالله محمد بن عمر بن واقد السهمي الأسلمي بالولاء الواقدي، متوفی ۲۰۷ھ	دار الكتب العلمية، بيروت
۸-	المصنف لعبدالرزاق	امام ابو بنکر عبدالرزاق بن همام بن نافع صنعانی، متوفی ۲۱۱ ھ	المكتب الإسلامي - بيروت
۹-	السیرة النبویة لابن هشام	ابومحمد جمال الدینعبد الملك بن هشام بن أيوب الحميري المعافري، متوفی ۲۱۳ھ	شركة مكتبة ومطبعة، مصر
۱۰-	مسندالحمیدی	أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسى بن عبيد الله القرشي الأسدي الحميدي المكي، متوفی ۲۱۹ھ	دار السقا، دمشق
۱۱-	الطبقات الکبری	محمد بن سعد بن منیع هاشمی، ۲۳۰ھ	مكتبة الصديق، الطائف
۱۲-	مسند إسحاق بن راهویه	أبو يعقوب إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلي، المتوفى ۲۳۸ھ	مكتبة الإيمان، المدينة المنورة
۱۳-	المصنف لابن ابی شیبه	امام ابوبکر عبدالله بن محمد بن ابی شیبه، متوفی ۲۳۵ھ	مكتبة الرشد، الرياض

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۱٤-	تاریخ المدینة لابن شبة	امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، متوفی ۲۳۵ھ	السید حبیب محمود أحمد، جدة
۱٥-	المسند للامام احمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲٤۱ ھ	مؤسسة الرسالة
۱٦-	فضائل الصحابه	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲٤۱ ھ	مؤسسة الرسالة - بیروت
۱۷-	سنن الدارمی	حافظ عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی، متوفی ۲٥٥ھ	دار المغني للنشر والتوزيع، المملكة العربية السعودية
۱۸-	صحیح البخاری	امام ابوعبداللہ محمد بن بن اسماعیل بخاری، متفوی ۲٥٦ھ	دار طوق النجاة
۱۹-	صحیح المسلم	امام ابوالحسن مسلم بن حجاج قشیری، متفوی ۲٦۱ھ	دار إحياء التراث العربي
۲۰-	سنن ابن ماجه	امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجه، متوفی ۲۷۳ھ	دار إحياء الكتب العربية
۲۱-	سنن ابی داؤد	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷٥ھ	لمكتبة العصرية، صيدا – بيروت
۲۲-	جامع الترمذی	امام ابوعیسٰی محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الغرب الإسلامي – بيروت
۲۳-	البحر الزخار المعروف بمسند البزار	امام ابوبکر احمد بن عمروبن عبدالخالق بزار، متوفی ۲۹۲ھ	مكتبة العلوم والحكم - المدينة المنورة
۲٤-	سنن النسائی	امام ابوعبدالرحمٰن بن احمد شعیب نسائی، متوفی۳۰۳ھ	مكتب المطبوعات الإسلامية – حلب
۲٥-	مسند ابی یعلی	شیخ الاسلام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی، متوفی ۳۰۷ھ	دار المأمون للتراث – دمشق
۲٦-	صحیح ابن خزیمه	امام محمد بن اسحاق بن خزیمه، متوفی ۳۱۱ھ	المكتب الإسلامي – بيروت
۲۷-	معجم الصحابة	أبو القاسم عبد الله بن محمد بن عبد العزيز بن المَرْزُبان بن سابور بن شاهنشاه البغوي، متوفی ۳۱۷ھ	مكتبة دار البيان – الكويت
۲۸-	شرح مشکل الآثار	امام ابوجعفر احمد بن محمد طحاوی، متوفی ۳۲۱ھ	مؤسسة الرسالة

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲۹-	شرح معانی الآثار	امام ابوجعفر احمد بن محمد طحاوی، متوفی ۳۲۱ھ	عالم الکتب
۳۰-	السیرة النبویة وأخبار الخلفاء	أبو حاتم محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبَدَ، التميمي، الدارمي البُستي، متوفی ۳۵٤ھ	الکتب الثقافیة – بیروت
۳۱-	المعجم الکبیر	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳٦۰ھ	مکتبة ابن تیمیة – القاهرة
۳۲-	المعجم الاوسط	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳٦۰ھ	دار الحرمین – القاهرة
۳۳-	المعجم الصغیر	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳٦۰ھ	المکتب الإسلامي , بیروت
۳٤-	الکامل فی ضعفاءالرجال	امام ابواحمد عبدالله بن عدی جرجانی، متوفی ۳٦۵ھ	الکتب العلمیة – بیروت
۳۵-	سنن الدارقطنی	امام علی بن عمردارقطنی، متوفی ۳۸۵ھ	مؤسسة الرسالة، بیروت
۳٦-	المستدرک	امام ابوعبدالله محمد بن عبدالله حاکم نیشاپوری، متوفی ٤۰۵ھ	دار الکتب العلمیة – بیروت
۳۷-	حلیة الاولیاء	امام ابونعیم احمد بن عبدالله اصفهانی، متوفی ٤۳۰ھ	دار الکتاب العربي – بیروت
۳۸-	دلائل النبوة	امام ابونعیم احمد بن عبدالله اصفهانی، متوفی ٤۳۰ھ	دار النفائس، بیروت
۳۹-	معرفة الصحابه	امام ابونعیم احمد بن عبدالله اصفهانی، متوفی ٤۳۰ھ	دار الوطن للنشر، الریاض
٤۰-	السنن الکبری	امام ابوبکر احمد بن حسین بیهقی، متوفی ٤۵۸ھ	دار الکتب العلمیة، بیروت
٤۱-	شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بیهقی، متوفی ٤۵۸ھ	مکتبة الرشد للنشر والتوزیع بالریاض
٤۲-	دلائل النبوة	امام ابوبکر احمد بن الحسین بن علی بیهقی، متوفی ٤۵۸ھ	دار الکتب العلمیة،
٤۳-	تاریخ بغداد	حافظ ابوبکر احمد علی بن خطیب بغدادی، متوفی ٤٦۳ھ	دار الغرب الإسلامي - بیروت
٤٤-	الاستیعاب في معرفة الأصحاب	أبو عمر یوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمري القرطبي، متوفی ٤٦۳ھ	دار الجیل، بیروت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

٤٥-	الفردوس بمأثور الخطاب	حافظ ابوشجاع شيرويه بن شحردار بن شيرويه ديلمي، متوفى ٥٠٩ھ	دار الكتب العلمية – بيروت
٤٦-	تفسير بغوى	امام ابو محمد حسين بن مسعود بغوى، متوفى ٥١٦ھ	دار إحياء التراث العربي - بيروت
٤٧-	شرح السنة	امام ابو محمد حسين بن مسعود بغوى، متوفى ٥١٦ھ	المكتب الإسلامي – دمشق
٤٨-	مصابيح السنة	امام ابو محمد حسين بن مسعود بغوى، متوفى ٥١٦ھ	دار المعرفة للطباعة، بيروت
٤٩-	الشفاءبتعريف حقوق ا لمصطفى	ابوالفضل عياض بن موسى بن عياض بن عمرون اليحصبي السبتي، المتوفى ٥٤٤ھ	دار الفيحاء - عمان
٥٠-	تاريخ دمشق لابن عسا كر	علامه على بن حسن، متوفى ٥٧١ھ	دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع
٥١-	ا لروض الأنف في شرح السيرة النبوية	أبو القاسم عبد الرحمن بن عبد الله بن أحمد السهيلي متوفى ٥٨١ھ	دار إحياء التراث العربي، بيروت
٥٢-	جامع المسانيد	عبدالرحمن بن على الجوزى، متوفى ٥٩٧ھ	مكتبة الرشد – الرياض
٥٣-	الاقتصاد في الاعتقاد	ابومحمد تقى الدين عبدالغنى بن عبدالواحد بن على بن سرور، متوفى ٦٠٠ھ	مكتبة العلوم والحكم، المدينة المنورة، المملكة العربية السعودية
٥٤-	أسد الغابة في معرفة ا لصحا بة	ابوالحسن على بن ابى الكرم الجزرى ابن الاثير، متوفى ٦٣٠ھ	دار الكتب العلمية
٥٥-	الترغيب والترهيب	امام زكى الدين عبدالعظيم بن عبدالقوى منذرى، متوفى ٦٥٦ھ	دار الكتب العلمية – بيروت
٥٦-	الرياض النضرة في مناقب العشرة	المؤلف: أبو العباس محب الدين أحمد بن عبد الله بن محمد الطبري، متوفى ٦٩٤ھ	دار الكتب العلمية
٥٧-	الاحسان بترتيب صحيح ابن حبان	علامه اميرعلاءالدين على بن بلبان فارسى، متوفى ٧٣٩ھ	مؤسسة الرسالة، بيروت
٥٨-	مشكاة المصابيح	علامه ولى الدين تبريزى، متوفى ٧٤٢ھ	المكتب الإسلامي – بيروت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۵۹-	جامع المسانید والسنن	عمادالدین بن اسماعیل بن عمرابن کثیر دمشقی، متوفی ۷۷٤ھ	دار خضر للطباعة، بیروت
٦۰-	البدایة والنهایة	عمادالدین بن اسماعیل بن عمرابن کثیر دمشقی، متوفی ۷۷٤ھ	دار إحیاء التراث العربي
٦۱-	السیرة النویة	عمادالدین بن اسماعیل بن عمرابن کثیر دمشقی، متوفی ۷۷٤ھ	دار خضر للطباعة، بیروت
٦۲-	مجمع الزاوئد	حافظ نورالدین علی بن ابی بکر، متوفی۸۰۷	مکتبة القدسي، القاهرة
٦۳-	إمتاع الأسماع بما للنبي من الأحوال والأموال والحفدة والمتاع	تقي الدین أحمد بن علي بن عبد القادر، أبو العباس الحسیني المقریزی متوفی ۸٤۵ھ	دار الکتب العلمیة – بیروت
٦٤-	الإصابة في تمییز الصحابة	أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني، متوفی ۸۵۲ھ	دار الکتب العلمیة – بیروت
٦۵-	المقاصدالحسنة للسخاوی	شیخ محمد عبدالرحمن سخاوی، متوفی ۹۰٦ھ	دار الکتاب العربي – بیروت
٦٦-	جمع الجوامع المعروف جامع الکبیر	امام جلال الدین السیوطي متوفی ۹۱۱ھ	الأزهر الشریف، القاهرة
٦۷-	الخصائص الکبری	امام جلال الدین السیوطي متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیة – بیروت
٦۸-	تاریخ الخلفاء	امام جلال الدین السیوطي متوفی ۹۱۱ھ	مکتبة نزار مصطفی الباز
٦۹-	المواهب اللدنیة بالمنح المحمدیة	أحمد بن محمد بن أبي بکر بن عبد الملك القسطلاني القتیبي المصري، أبو العباس، شهاب الدین، متوفی۹۲۳ھ	المکتبة التوفیقیة، القاهرة
۷۰-	سبل الهدی والرشاد	محمد بن یوسف الصالحي الشامي (المتوفی: ۹٤۲ھ)	دار الکتب العلمیة بیروت
۷۱-	الأشباة والنظائر	زین الدین بن إبراهیم بن محمد ابن نجیم المصري، متوفی ۹۷۰ھ	دار الکتب العلمیة، بیروت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تاجدار ختم نبوت

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

سیدی اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ

حضور پرنور خاتم النبیین سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیہ وعلیہم اجمعین کا خاتم یعنی بعثت میں آخر جمیع انبیاء ومرسلین بلا تاویل وبلا تخصیص ہونا ضروریات دین سے ہے جو اس کا منکر ہو یا اس میں ادنیٰ شک وشبہہ کو بھی راہ دے کافر مرتد ملعون ہے، آیہ کریمہ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (لیکن آپ اللہ کے رسول اور انبیاء کے خاتم ہیں۔ت) وحدیث متواتر لانبی بعدی (میرے بعد کوئی نبی نہیں) سے تمام امت مرحومہ نے سلفاً وخلفاً یہی معنی سمجھے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بلا تخصیص تمام انبیاء میں آخر نبی ہوئے حضور کے ساتھ یا حضور کے بعد قیام قیامت تک کسی کو نبوت ملنی محال ہے۔

(فتاوی الرضویہ، ج۱۴، ص۳۳۳، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

روح المدینہ اکیڈمی۔ کراچی، پاکستان
www.roohulmadina.com
Rooh ul Madina Academy

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari